CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1 Dated: 30 AUG 2024 Page No. 1

...افسران تعینات کرکے خصوصی مراعات دی جائیں گی، وزیراعظم، صوبے میں بیوروکریسی کی تعیناتی کے حوالے سے پالیسی تشکیل دینے کا فیصلہ

...گردوں سے مذاکرات نہیں کچل دینگے

بلوچستان میں بدامنی کا خاتمہ کرینگے
کوئی شک نہیں آرمی چیف کی قیادت
میں یہ مرحلے عبور کرلیں گے، شہباز شریف

...چستان میں دشمنان پاکستان سی پیک، پاک چین دوستی میں رخنہ ڈالنے کے خواہاں، باہر سے شہ دینے والوں کے منصوبے خاک میں ملا دیں گے

...لیے سب کو مل کر آگے بڑھنا ہوگا، بلوچستان پاکستان کا اہم اور خوبصورت صوبہ ہے جس کی ترقی وخوشحالی کے راستے میں تمام رکاوٹیں دور کرینگے، وزیراعظم کا خطاب

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 جمعۃ المبارک 24 صفر المظفر 1446ھ 30 اگست 2024ء نمبر 238

ہمارے دروازے آج بھی مذاکرات کیلئے کھلے ہیں، وزیراعلیٰ

بشیر زیب اگر واپس آ کر سیاست کریگا تو وہ کونسلر بھی نہیں بن پائیگا، سرفراز بگٹی کی جی ٹی وی سے گفتگو

کوئٹہ (نیوز ایجنسی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ پورا پاکستان سمجھتا ہے کہ بلوچستان میں حالات 20 اگست 2000 سے خراب ہونا شروع ہوئے بلوچستان حالات 2000 سے خراب ہونا شروع ہو گئے تھے، کہا جاتا ہے بلوچستان کا مسئلہ مذاکرات کے ذریعے حل کیا جا سکتا ہے ہمارے دروازے آج بھی مذاکرات کے لئے کھلے ہیں، جن لوگوں نے معصوم لوگوں کا خون بہایا ہے ان مقدس خون کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا۔ جمعرات انہوں نے جمعرات کی شب جی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کو کمزور کرنے اور بلوچستان میں بدامنی پیدا کرنے کے لئے بیرونی قوتیں کام کر رہی ہیں، بلوچستان میں بڑے آپریشن کی ضرورت نہیں ہے دہشت گرد ہمیشہ سوفٹ ٹارگٹ ڈھونڈ کر انہیں نشانہ بناتے اور معصوم مسافروں کو بے دردی سے شہید کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں نے معصوم لوگوں کا خون بہایا ہے اس مقدس خون کا بدلہ ضرور لیا جائے گا۔ ایف سی کیمپ کے کل میں ملوث افراد کو ایک ہفتے کے اندر گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا گیا۔ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ دہشت گردوں کا پیچھا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جو نوجوان گورننس سے ناراض ہیں ہم نے گورننس کو بہتر کرنا ہے کل بلوچستان کے 3 ہزار 2 سو نوجوانوں کو اسکالرشپس دیں، حکومت بلوچستان نے نوکریاں بیچنے کا سلسلہ بند کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی مسئلے کو کھولنے کی ضرورت ہے کہ سیاسی مسئلہ ہے کہاں؟ کیا بشیر زیب نے سیاست کر لی ہے؟ بشیر زیب اگر واپس آ کر سیاست کریں تو وہ کونسلر بھی نہیں بن پائیگا۔ بلوچستان کی بچیوں کو فل پی ایچ ڈی کرانے کے لئے دنیا کی 200 جامعات کی فل فنڈڈ اسکالرشپس دے رہا ہوں اور آگے بھی دیتا رہوں گا۔ انہوں نے کہا کہ حقیقی نمائندگی کیا ہے؟ 98 فیصد وہ لوگ ہیں جو 50 سال سے بیٹھے آرہے ہیں سیاست میں دو چار ایسے لوگ ہیں جو نئے آئے ہوں گے، کیا جام کمال حقیقی نمائندہ نہیں؟ میری اور سردار اختر جان مینگل کی بھی دوسری نسل سیاست کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیا ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کے دور میں دہشت گردی نہیں ہو رہی تھی؟ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے صرف براہمداغ بگٹی سے ڈائیلاگ کئے اگر وہ آج بھی واپس آنا چاہتے تو ہمارے دروازے کھلے ہوئے ہیں۔

کوئٹہ: وزیراعظم شہباز شریف کا کوئٹہ پہنچنے پر گورنر شیخ جعفر خان مندوخیل اور وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی استقبال کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعظم شہباز شریف اپیکس کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، آرمی چیف جنرل عاصم منیر بھی موجود ہیں

Scanned with CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 257 | جمعۃ المبارک 24 صفر المظفر، 30 اگست 2024، صفحات 8 قیمت 40 روپے

بلوچستان میں بڑے آپریشن کی ضرورت نہیں، معصوم لوگوں کے خون کا بدلہ ضرور لیں گے، سرفراز بگٹی

بلوچستان کا مسئلہ مذاکرات سے حل ہو سکتا ہے تو ہمارے دروازے آج بھی کھلے ہیں مگر دہشتگردوں کا پیچھا نہیں چھوڑیں گے

نوجوانوں کو ریاست سے قریب لانے کیلئے اقدامات کئے جا رہے ہیں، کل بچیوں کو اسکالرشپس دے کر آیا ہوں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ ہمارا ویژن پاکستان سمجھتا ہے کہ بلوچستان میں حالات 26 اگست 2006 سے خراب ہونا شروع ہوئے لیکن حالات 2000 سے خراب ہونا شروع ہو گئے تھے، کہا جاتا بلوچستان کا مسئلہ مذاکرات کے (باقی صفحہ 5 نمبر 30)

وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کوئٹہ پہنچنے پر استقبال کر رہے ہیں

ذریعے حل کیا جا سکتا ہمارے دروازے آج بھی مذاکرات کے لئے کھلے ہوئے ہیں جن لوگوں نے معصوم لوگوں کا خون بہایا ہے اس مقدس خون کا بدلہ ضرور لیا جائے گا، یہ بات انہوں نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہی، میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کو کمزور کرنے اور بلوچستان میں بدامنی پیدا کرنے کے لئے چند قوتیں کام کر رہی ہیں بلوچستان میں بڑے آپریشن کی ضرورت نہیں ہے دہشتگرد بھیڑ سوٹ جرگت (موڈ) کر انہیں نشانہ بناتے اور معصوم مسافروں کو بے دردی سے شہید کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر کچھی کے قتل میں ملوث 3 افراد کو ایک ہفتے کے اندر کیفر کردار تک پہنچا دیا گیا ہے ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ دہشتگردوں کا پیچھا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جو نوجوان گورننس سے ناراض ہیں ہم نے گورننس کو بہتر کرنا ہے کل بلوچستان کے 3 ہزار 2 سو نوجوانوں کو اسکالرشپس دیں حکومت بلوچستان نے نوکریاں بیچنے کا سلسلہ بند کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی مسئلے کو دیکھنے کی ضرورت ہے۔ بشیر زیب اگر واپس آ کر سیاست کرے گا تو وہ کونسلر بھی نہیں بن پائیگا، بلوچستان کی بچیوں کو کل پی ایچ ڈی کرانے کے لئے دنیا کی 200 جامعات کی فل فنڈڈ اسکالرشپس دے کر آیا ہوں اور آگے بھی دیتا رہوں گا۔ انہوں نے کہا کہ حقیقی نمائندگی کیا ہے؟ 98 فیصد وہ لوگ ہیں جو 50 سال سے چیختے آ رہے ہیں سیاست میں دو چار ایسے لوگ ہیں جو نئے آئے ہوں گے، کیا جام کمال حقیقی نمائندہ نہیں؟ میری اور سردار اختر جان مینگل کی بھی دوسری نسل سیاست کر رہی ہے۔

Scanned with CamScanner

کوئٹہ: وزیراعظم محمد شہباز شریف ایپکس کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں آرمی چیف سید عاصم منیر اور وزیراعلیٰ بلوچستان بھی موجود ہیں

www.dailyazadiquetta.com | ABC CERTIFIED | باقاعدہ و تصدیق شدہ اشاعت

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر 23 | جمعہ 30 اگست 2024ء بمطابق 24 صفر المظفر 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 236

مذاکرات کیلئے دروازے آج بھی کھلے ہیں، جنہوں نے معصوم لوگوں کا خون بہایا ان سے بدلہ لیا جائیگا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچستان میں بڑے آپریشن کی ضرورت نہیں ہے دہشتگرد ہمیشہ سوفٹ ٹارگٹ اہداف کو نشانہ بناتے اور معصوم مسافروں کو بے دردی سے شہید کرتے ہیں

ڈپٹی کمشنر پنجگور کے قتل میں ملوث 3 افراد کو ایک ہفتے کے اندر کیفر کردار تک پہنچا دیا گیا ہے، ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ دہشتگردوں کا پیچھا کریں گے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ سارا پاکستان سمجھتا ہے کہ بلوچستان میں حالات 26 اگست 2006 سے خراب ہونا شروع ہوئے لیکن حالات 2000 سے خراب ہونا شروع ہو گئے تھے، کہا جاتا ہے بلوچستان کا مسئلہ مذاکرات کے

(بقیہ نمبر 12 صفحہ نمبر 2 پر)

ذریعے حل کیا جا سکتا ہے اور دروازے آج بھی مذاکرات کے لئے کھلے ہوئے ہیں، جن لوگوں نے معصوم لوگوں کا خون بہایا ہے اس مقدس خون کا بدلہ ضرور لیا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کی شب پی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کو کمزور کرنے اور بلوچستان میں بدامنی پیدا کرنے کے لئے بیرونی قوتیں کام کر رہی ہیں، بلوچستان میں بڑے آپریشن کی ضرورت نہیں ہے، دہشتگرد ہمیشہ سوفٹ ٹارگٹ اہداف کو نشانہ بناتے اور معصوم مسافروں کو بے دردی سے شہید کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں نے معصوم لوگوں کا خون بہایا ہے اس مقدس خون کا بدلہ ضرور لیا جائے گا، ڈپٹی کمشنر پنجگور کے قتل میں ملوث 3 افراد کو ایک ہفتے کے اندر کیفر کردار تک پہنچا دیا گیا ہے، ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ دہشتگردوں کا پیچھا کریں گے۔ انہوں نے [illegible] ہیں ہم نے گورننس کو بہتر کیا ہے کل بلوچستان کے 3 ہزار 2 سو نوجوانوں کو اسکالرشپس دیں، حکومت بلوچستان نے نوکریاں بیچنے کا سلسلہ بند کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی مسئلے کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ سیاسی مسئلہ ہے کہاں؟ کیا بشیر زیب نے سیاست کرنی ہے؟ بشیر زیب اگر واپس آ کر سیاست کریں تو وہ کونسلر بھی نہیں بن پائیگا، بلوچستان کے بچوں کو پی ایچ ڈی کرانے کے لئے دنیا کی 200 جامعات کی فل فنڈڈ اسکالرشپس دیں گے اور آگے بھی دے رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ کیا ہے؟ 90 فیصد لوگ ہیں جو 60 سال سے پیچھے آ رہے ہیں سیاست میں وہ چار اپنے لوگ ہیں جو آگے آ گئے، کیا جام کمال منتخب نمائندہ نہیں؟ میری اور سردار اختر جان مینگل کی بھی دوسری نسل سیاست کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیا ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کے دور میں دہشتگردی نہیں ہوئی؟ جی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے صرف براہمدغ بگٹی نے ڈائیلاگ کئے اگر وہ آج بھی واپس آنا چاہتے تو دروازے کھلے ہوئے ہیں، سارا پاکستان سمجھتا ہے کہ 26 اگست 2006 سے بلوچستان میں حالات خراب ہوئے جبکہ حالات 2000 میں خراب ہونا شروع ہوئے، ایک آدمی سے مذاکرات کرکے بلوچستان کے حالات ٹھیک نہیں کئے جا سکتے، بشیر زیب آ کر کوئی جلسہ نہیں کر سکتا لیکن ماہ رنگ بلوچ تو کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذہب کے نام پر ہونے والی دہشتگردی سے متعلق سب کہتے ہیں ان سے مذاکرات نہیں ہونے چاہئیں، کہا جاتا ہے بلوچستان کا مسئلہ مذاکرات ہے، مذاکرات کے لئے دروازے کھلے ہوئے ہیں لیکن مذاکرات کے لئے بشیر زیب بھی تیار نہیں، دہشتگرد عوام پر حملے کر کے ویڈیو سوشل میڈیا پر پوسٹ کر دیتے ہیں، حکومت بلوچستان نوجوانوں کو ریاست کے قریب کرنے کے لئے اقدامات اٹھا رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Outlet No 1 Dated 30 AUG 2024 Page No 6

بلوچستان بدامنی کیلئے افغان سرزمین استعمال، "را" کے ملوث ہونے کے شواہد

خواجہ آصف

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی 5 سال کی مدت پوری کریں گے: علی مدد جتک

ترکیہ کے ترقیاتی ماڈلز اپنانے کے خواہشمند ہیں: صادق عمرانی

MASHRIQ QUETTA

دہشتگرد ہو یا سہولت کار ان کیخلاف بھرپور ایکشن لیا جائے

سیلاب متاثرین کی محفوظ مقامات پر منتقلی کا عمل جاری ہے: فیصل جمالی

ہم کینال اور کیرتھر کینال کے ذیلی شاخوں پر پڑنے والی شگاف کو پر کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے گئے

حلقہ انتخاب کی عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا: وزیر صحت

اوستہ محمد (نامہ نگار) صوبائی وزیر صحت سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ متاثرین کو مشکل گھڑی میں ہرگز تنہا نہیں چھوڑیں گے مون سون بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے اوستہ محمد و تحصیل گنداخہ میں بڑی تباہی ہوئی ہے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل اور ریلیف کی سرگرمیاں تیزی کے ساتھ جاری ہے بلوچستان حکومت نے اوستہ محمد کو آفت زدہ قرار دے دیا ہے ان خیالات کا اظہار صوبائی ...... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر صحت سردار زادہ فیصل خان جمالی نے تحصیل گنداخہ کے مختلف علاقوں کا تفصیلی دورہ کے موقع پر مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ ہم کینال اور کیرتھر کینال کے ذیلی شاخوں پر پڑنے والی شگاف کو پر کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت مون سون بارشوں اور سیلاب متاثرین کو اس مشکل گھڑی میں ہرگز تنہا نہیں چھوڑے گی

شعیب نوشیروانی کی ڈی سی خاران کے ہمراہ جاری احتجاجی کیمپ آمد

تمام لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے ہر ممکن کوشش کررہے ہیں: صوبائی وزیر خزانہ

خاران (نمائندہ خصوصی) صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی کی ڈپٹی کمشنر خاران منیر احمد سومرو کے ہمراہ خاران ریڈ زون میں جاری احتجاجی کیمپ آمد گزشتہ روز خاران سے لاپتہ کامران احمد اور بختیار احمد کے لواحقین و دھرنا میں شریک دیگر مسنگ پرسنز کے لواحقین سے ملاقات کی اور کہا کہ خاران شہر پرامن علاقہ رہا ہے تمام لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے ہر ممکن کوشش کررہے ہیں اور ان شاء اللہ کامران احمد اور بختیار احمد کو بازیاب کرنے ...... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

میں بھرپور کردار ادا کریں گے ریڈ زون میں جاری دھرنے میں مسنگ پرسنز کے لواحقین نے صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی کو مسنگ پرسنز کے حوالے سے آگاہ کیا احتجاجی کیمپ میں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

No 1 Dated: 30 AUG 2024 Page No. 7

نوجوانوں میں شعور اجاگر کرنے کیلئے بہتر مواقع فراہم کرنا ہونگے، نسیم الرحمن ملاخیل

صحت مند دماغ کیلئے ایک صحت مند جسم کا ہونا ضروری اسی طرح معاشرے کا صحت مند افراد پر مشتمل ہونا لازمی ہے

ہمارے بچے و بچیاں نہ صرف صوبائی سطح پر بلکہ قومی و بین الاقوامی سطح پر بھی اپنے صوبے و ملک کا نام روشن کرینگے

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر برائے معدنیات و معدنیاتی ترقی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے کہا ہے کہ جس طرح ایک صحت مند دماغ کے لئے ایک صحت مند جسم کا ہونا ضروری ہے بالکل اسی طرح ایک صحت مند معاشرے کا صحت مند افراد پر مشتمل ہونا لازمی ہے اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب ہم اپنی نوجوان نسل کو نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ غیر نصابی سرگرمیوں کے بہتر مواقع فراہم کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اے کے گروپ آف کمپنیز کی جانب سے منعقدہ آل بلوچستان ارشد خان ماسٹر ویٹ لفٹنگ چیمپئن شپ 2024 کے موقع پر بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ہماری نوجوان نسل میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم انہیں اپنی صلاحیتوں کو ابھارنے کے مواقع فراہم کریں تاکہ وہ تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ کھیلوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیں انہوں نے کہا کہ جب میدان آباد ہوتے ہیں تو ہسپتال ویران ہوتے ہیں لہٰذا ہم سب کا فرض ہے کہ تمام تعلیمی اداروں میں اس قسم کی سرگرمیوں کا اہتمام کریں تاکہ ہمارے بچے و بچیاں نہ صرف صوبائی سطح پر بلکہ قومی و بین الاقوامی سطح پر بھی اپنے صوبے و ملک کا نام روشن کریں انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم میاں نواز شریف اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بھی کھیلوں کے فروغ کے لیے ایک بہتر وژن رکھتے ہیں اور ان کی تمام حکومتی کوششیں واضح اشارات ہیں کہ اس حوالے سے کھلاڑیوں کو تمام سہولیات فراہم کی جائیں گی انہوں نے اے کے گروپ آف کمپنیز کے سی ای او ارشد خان کو ان کی خدمات پیش کرتے ہوئے ان کی صوبہ بلوچستان کے ویٹ لفٹنگ کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے چیمپئن شپ منعقد کروانے پر ان کا شکریہ ادا کیا اور خاص طور پر [illegible] آتے ہوئے خاص مہمان ماسٹر ویٹ لفٹر [illegible] کا بھی شکریہ ادا کیا۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bulletin No 2 Dated: 30 AUG 2024 Page No. 8

لاپتا افراد BLA کے خودکش حملوں، دہشتگردی میں ملوث نکلے

طیب بلوچ عرف الیاس لالا تربت کے کریم جان اور دہشتگرد ضیاء احمد بھی سیکورٹی فورسز کی کارروائی میں مارا گیا

[illegible]

دہشت گردی کی حالیہ لہر سے بلوچستان کے امن کو خطرات لاحق ہیں، معظم جاہ انصاری

[illegible]

کوئٹہ: پولیس ٹریننگ کالج سے 11 چرسی ریکروٹس فارغ

کمانڈنٹ نے منشیات استعمال کرنے کا نوٹس لے لیا، ملازمت سے فارغ کرنے کی سفارش

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کمانڈنٹ پولیس ٹریننگ کالج سریاب نے منشیات استعمال کرنے پر 11 ریکروٹس کو نوکریوں سے فارغ کرنے کی سفارش کر دی۔ [illegible]

کوئٹہ، ملیریا کے ویئر ہاؤس سے 3 لاکھ 68 ہزار مچھر دانیاں غائب

مالیت 28 کروڑ روپے ہے، مقدمہ درج، ویئر ہاؤس کے منیجر کو گرفتار کر لیا گیا

[illegible]

بلوچستان بھر میں ریلوے سٹیشن سے ٹرین سروس آج شروع ہونے کا امکان

[illegible]

اسسٹنٹ کمشنر کے خلاف انتظامی ذمہ داری خارج ... کے خلاف پاکی گواہوں کے بیانات قلمبند

[illegible]

معظم جاہ انصاری نے آئی جی بلوچستان پولیس کا چارج سنبھال لیا

[illegible]

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Budget No. 2

Dated: 30 AUG 2024 Page No. 12

بلوچستان میں موسلادھار بارشوں کا امکان، سیلاب کی وارننگ جاری، ادارے ہائی الرٹ

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 3

Dated: 30 AUG 2024

Page No. 1

مذاکرات کر کر کے تھک گئے، کوئی نتیجہ نہیں نکلا، اختر مینگل

ہماری باتوں پر غور نہیں کیا گیا، معاملات سیاسی قیادت کے ہاتھوں سے نکل چکے، گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے کہا ہے کہ بلوچستان کے معاملات سیاسی قیادت کے ہاتھوں سے نکل چکے ہیں، ہم تو مسلم لیگ (ن)، پی پی پی اور ہر حکومت کے ساتھ مذاکرات کر کے تھک گئے ہیں لیکن اسکا آج تک کوئی نتیجہ نہیں نکلا، ملاقات، مذاکرات کے بعد اب "مذاکرات" باقی رہ گئے ہیں جنہوں نے آج ملاقات کر لی ہے اسکے بھی مذاکرات ہو گئے ہیں جو تھوڑے بہت سفید ریش رہ گئے تھے وہ بھی اب نہیں بچے۔ یہ بات انہوں نے صحافیوں کے وفد سے بات کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہمیشہ سے یہی کہتے تھے کہ بلوچستان کے معاملے کو سنجیدگی سے لیں اور جو نکات ہم نے ہمیشہ حکمرانوں کے سامنے رکھے اگر ان پر عملدرآمد ہو جاتا تو آج حالات مختلف ہوتے لیکن ہماری باتوں پر غور نہیں کیا گیا آج معاملات سیاسی قیادت کے ہاتھوں سے نکل گئے ہیں اب حکمران جائیں ان سے بات کریں جنہوں نے بندوق اٹھائی ہے ہمیں تو الیکشن کے بعد اسمبلیوں سے بھی باہر کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں موسیٰ خیل سمیت حالیہ واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہوں بسوں سے بے گناہ لوگوں کو اتار کر قتل کر کے کوئی تحریکیں نہیں چلتیں افسوسناک واقعے کی مذمت کرتا ہوں لیکن آپ کتنے واقعات کی مذمت کرتے رہیں؟ کیا بلوچستان میں بلوچوں کو جس بے دردی سے قتل کیا گیا، کیا اسکی بھی کسی نے مذمت کی؟۔ انہوں نے کہا کہ موسیٰ خیل واقعے سمیت حالیہ واقعات حکومت کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے، بارڈر سے ایک غیر قانونی گاڑی یا اسمگلنگ کا سامان پاکستان میں داخل ہوتا ہے تو ہمارے تمام اداروں اور سیکورٹی فورسز کو اسکا پتہ چل جاتا ہے اور اتنے بڑے واقعات کا پہلے سے کسی کو کیوں پتہ نہیں چلا؟ ۔انہوں نے کہا کہ مہذب ممالک میں اس طرح کے واقعات پر وزیر اور ذمہ داران اپنے استعفے دے دیتے ہیں یہاں پر کسی کے ناک سے ایک قطرہ خون تک نہیں گرا ان واقعات کو کرنے والوں نے تو اپنی ذمہ داری قبول کر لی کیا حکومت بھی اپنی ناکامی کی ذمہ داری قبول کرے گی حالت تو یہ ہے کہ رکشہ چلانے والوں کو اعلیٰ عہدوں پر بیٹھا دیا گیا ہے۔

لاتعلق افراد کو ٹارگٹ بنانا دانشمندی نہیں، جماعت اسلامی

بدقسمتی سے بلوچستان میں امن حکمرانوں اور مقتدر قوتوں کی ترجیح نہیں، مولانا ہاشمی

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی، جنرل سیکرٹری زاہد اختر بلوچ، نائب امراء ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمن بلوچ، مولانا عبدالکبیر شاکر، بشیر احمد ماندائی، ڈاکٹر عطاء الرحمن، حافظ محمد اسماعیل مینگل، میر محمد عاصم سنجرانی، پروفیسر محمد ایوب منصور، ڈپٹی جنرل سیکرٹریز ایم پی اے عبدالمجید بادینی، مرتضیٰ خان کاکڑ، سید نورالحق ایڈووکیٹ، حافظ محمد طیب کاکڑ، صوبائی سیکرٹری اطلاعات عبدالولی خان شاکر نے کہا ہے کہ لاتعلق افراد کو ٹارگٹ بنانا دانشمندی نہیں بدقسمتی سے حکمرانوں، مقتدر قوتوں کو بلوچستان میں امن ترجیح نہیں۔ بلوچستان کے عوام کو حقوق، نوجوانوں کو روزگار دینے، بلوچستان کے وسائل بلوچستان پر خرچ، لاپتہ افراد کو بازیاب کرنے سے مسائل اور نفرت میں کمی آسکتی ہے حقوق سے محروم، وسائل بلوچستان کے عوام کی بجائے چند خاندان پر خرچ کرنے سے نفرت تعصب احساس محرومی میں اضافہ ہوگا نفرت، تعصب، زیادتی، ظلم، زیادتی، نفرت کے بجائے عوام کے دل جیتنے، محبت بڑھانے والے اقدامات کیے جائیں۔ بلوچستان میں بات چیت مذاکرات کے بجائے طاقت کے استعمال، بدعنوانی کی وجہ سے حالات خراب ہو رہے ہیں۔

...ت کے ذریعے بلوچستان کو تسخیر نہیں کیا جا سکتا، لشکری رئیسانی

...کے قومی، اجتماعی، تاریخی حقوق، وسائل پر اختیار دیا جائے تو طاقت کے استعمال کی نوبت ہی نہیں آئیگی

...(پ ر) سینئر سیاستدان و سابق سینیٹر ...ی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ ...فرد چاہیے وہ منصب دار ہے یا غریب ...تان کا اسٹیک ہولڈر ہے، طاقت کے ...ستان کو تسخیر نہیں کیا جا سکتا، بلوچستان ...ان کے قومی، اجتماعی، تاریخی حقوق، وسائل پر اختیار دیا جائے تو طاقت کے استعمال کی نوبت ہی نہیں آئیگی۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کے روز اپنے جاری ایک بیان میں کہی، نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ صوبے کا ہر فرد چاہیے وہ منصب دار ہے یا غریب چرواہا بلوچستان کا اسٹیک ہولڈر ہے اور بلوچستان کے لوگوں کا مرکز سے گریز کی فکری ذمہ دار ریاست کی وہ غلط پالیسیاں ہیں جن پالیسیوں کے نتیجے میں بلوچستان پر سیاسی روبوٹس کو مسلط کر کے صوبے کے سیاسی، قومی و سماجی نظم کو طاقت کے ذریعے توڑا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حوالے سے فیصلوں کو کبھی مری معاہدہ کا نام دیا جاتا ہے تو کبھی کسی بڑے ہوٹل میں بیٹھ کر صوبے کا فیصلہ ہو رہا ہوتا ہے حالانکہ بلوچستان کے امور سے متعلق فیصلے کرنے کی ذمہ داری صوبے کے عوام کی ہے جو صوبے کے طول و عرض صحراؤں، پہاڑوں، کھیتوں اور شہروں میں بستے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ایک مرتبہ پھر بلوچستان میں طاقت کے استعمال کی بات ہو رہی ہے اس کا مطلب یہ ایک باقاعدہ پالیسی ہے کہ بلوچستان کو طاقت کے ذریعے تسخیر کیا جائے اس عمل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہوں اور یہ سمجھتا ہوں کہ بلوچستان کے لوگوں کو ان کے قومی، اجتماعی، تاریخی حقوق، وسائل پر اختیار دیا جائے تو طاقت استعمال کرنے کی نوبت ہی نہیں آئیگی۔

بلوچستان کے عوام کو بھی بجلی کے بلوں میں ریلیف دیا جائے، جمعیت نظریاتی

حکمران پنجاب کو بجلی میں ریلیف دے سکتے ہیں تو باقی تین صوبوں کو کیوں نہیں، قاری مہر اللہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علمائے اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ ساقی، مولانا نیاز محمد، مولانا خدائے نظر، آغا ابراہیم شاہ، مولانا حافظ عبیداللہ، مولانا محمد ابراہیم اور حاجی نادر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت بلوچستان کے عوام کو پنجاب کی طرح بجلی میں ریلیف دے۔ سات دہائیوں سے ریلیف اور ترقی کے تمام منصوبے صرف پنجاب کو دیے گئے بلوچستان کو صرف محرومی اور بدحالی ملی ہے حکمران پنجاب کو بجلی میں ریلیف دے سکتے ہیں تو باقی تین صوبوں کو کیوں نہیں۔ مسلم لیگ کے عوام کے لیے ریلیف اقدامات صرف پنجاب تک محدود ہیں۔ ن لیگ کی وفاق میں حکومت ہے تو پھر تمام صوبوں کو ریلیف دیا جائے صرف پنجاب پاکستان نہیں تمام صوبوں کو مساوی بنیاد پر ریلیف دیا جائے انہوں نے کہا کہ بجلی کے بھاری بلوں کے باعث لوگ خودکشیوں پر مجبور ہیں۔

...پریشن کیلئے راہ ہموار کرنے کی کوشش ہو رہی ہے، مولانا لونی

...م آپریشن کے نام پر خیبر پختونخوا اور بلوچستان کو میدان جنگ بنانا چاہتے ہیں

...عیت نظریاتی بلوچستان کے ...نی صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا حافظ عبدالاحد کہدانی نائب امیر مولانا عبدالرؤف نائب امیر سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مفتی فدا احمد صوبائی سرپرست مولانا خدائے نظر ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی عبیداللہ حقانی جوائنٹ سیکرٹری میر مبارک محمد حسنی عبداللطیف مجاہد صوبائی سیکرٹری اطلاعات مولوی رحمت اللہ حقانی صوبائی سیکرٹری مالیات مولانا حافظ عبدالواحد ہاشمی ڈپٹی سیکرٹری بشیر جان صابر نے کہا ہے کہ صوبے میں آپریشن کے لیے راہ ہموار کرنے کی کوشش ہو رہی ہے نام نہاد دہشت گردی کی آڑ میں حکمران عزم استحکام آپریشن کے نام پر خیبر پختونخوا اور بلوچستان کو میدان جنگ بنانا چاہتے ہیں ماضی میں بھی ہونیوالے آپریشنز سے ملک کو امن کی بجائے تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا گیا طاقت کا استعمال کسی مسئلے کا حل نہیں ہے ملک کی امن و استحکام کے لیے مذاکرات کے عمل کو آگے بڑھایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت چمن پرلت کے مطالبات کو فوری طور پر تسلیم کیا جائے۔

پریس کلب میں انتظامی این او سی کی شرط واپس لی جائے، پشتونخوامیپ

ملک کے آئین کے مطابق ہر شہری کو اظہار رائے کی آزادی کا حق حاصل ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی بیان میں کہا گیا ہے کہ آزادی صحافت پر قدغنوں کا سلسلہ آج بھی جاری ہے پریس کلب میں سیمینارز، پریس کانفرنسز و دیگر پروگرامز سے متعلق ضلعی انتظامیہ کا اجازت نامہ اور پابندیاں دراصل آزادی اظہار رائے اور ملکی آئین کی صریحاً خلاف ورزی ہے بیان میں کہا گیا کہ حکومت پہلے ہی پرنٹ و الیکٹرونک میڈیا پر مختلف حربوں سے پابندیاں عائد کرتی چلی آئی ہے اور اب پریس کلب میں ڈپٹی کمشنر سے اجازت نامہ لینے کے احکامات میڈیا کی آزادی کی پامالی ہے پریس کلب میں ملک کے ہر شہری کو اظہار رائے کی آزادی حق حاصل ہے اظہار رائے کیلئے انتظامیہ کی اجازت خلاف آئین ہے بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ پابندی فی الفور ختم کی جائے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVIC امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 4

Dated: 30 AUG 2024

Page No.

کوئٹہ میں ایگل اسکواڈ دستہ خالق شہید کی
کارروائی تین افراد گرفتار اسلحہ برآمد

کوئٹہ (پی پی اے) کوئٹہ میں ایگل اسکواڈ دستہ خالق شہید کی کارروائی تین افراد گرفتار اسلحہ برآمد کر لیا دوران گشت ایک موٹر سائیکل پر سوار تین افراد کو مشکوک جان کر روکنا چاہا روکے جس کے بعد ان کا چیک کیا گیا ان سے ۳۰ بور پسٹل ایک عدد مع ایمونیشن برآمد ہوا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
ENERAL OF PUBLIC
ATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

5

Dated: 30 AUG 2024 Page No. 14

وزیراعظم، وفاقی وزرا اور وی وی آئی پیز کی کو

زرغون روڈ، ایئر پورٹ روڈ، ظفر خان جمالی روڈ، بے نظیر فلائی اوور اور

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعظم، وفاقی وزرا اور وی وی آئی پیز کی کوئٹہ آمد کے دوران ٹریفک کا نظام جام ہو گیا شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا

پڑا۔ تفصیلات کے ... شریف سمیت ... کے موقع پر زرغون ... جمالی روڈ، بے نظیر ... روڈ سمیت دیگر ... دار تاریں اور ... گیا وی وی آئی ... شہریوں کو شدید ... سڑکوں پر گاڑیوں ... سکولوں سے گھر ... سے آنے اور جا ... سامنا کرنا پڑا۔

Express Quetta

شہر میں ریڑھی بانوں اور تج

فٹ پاتھ پر چلنا بھی محال، ٹریفک کی روانی متا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کئی بار شہر بھر غیر قانونی تجاوزات کے خلاف کارروائیاں کیے جانے کے باوجود سڑک کنارے ریڑھیاں اور گاڑیوں کی پارکنگ سے ٹریفک کی روانی متاثر، کانسی روڈ، سیٹلائٹ روڈ، جوائنٹ روڈ، منگی روڈ، سریاب روڈ، منزل روڈ سمیت مختلف علاقوں کی سڑکوں اور فٹ پاتھوں سبزی پھل فروش ریڑھی بانوں، ایرانی پیٹرول پمپس سمیت دیگر تجاوزات سے پیدل چلنا بھی محال، سڑکوں پر

قبضے سے ... پڑ رہا ہے ... طرح متا ... اسکول او ... شہریوں کا ... خلاف ... ہیں لیکن ... صورتحال ... کے خلاف

میٹروپولیٹن کے پاس کتے ما

ڈاگ شوٹرز گھر بیٹھے تنخواہیں لینے لگے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ڈاگ شوٹرز گھر بیٹھے تنخواہیں وصول کرنے لگے متعلقہ برانچ کے پاس کتوں کو مارنے والا زہر ختم ہو گیا شہر میں آوارہ کتوں کی بہتات سگ گزیدگی کے واقعات میں اضافہ ماضی میں متعلقہ برانچ کو ایک سے تین لاکھ روپے تک فنڈ سے کتا مار زہر فراہم کیا جاتا ہے تھا مگر اب متعلقہ عملے اور ڈاکٹر کے پاس زہر نہیں ہے

اس ... کا ... ... کتو ... ... کو ... میں

MASHRIQ QUETTA

انتظامیہ شہر کی صفائی کرانے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے، شہری

معمولی بارش ہوتے ہی مختلف علاقے کے گٹروں کا پانی سڑکوں پر بہنے لگا

مچھروں کی بہتات اور کیڑے مکوڑوں کی بہتات سے گھریلو خوردنی اشیاء محفوظ نہیں رہی

کوئٹہ (امور یار رپورٹر) کوئٹہ کے وسطی علاقوں کی حالت زار تو دور کنارے نواحی علاقوں میں بھی صفائی کی صورتحال ابتر ہے، میٹروپولیٹن کارپوریشن انتظامیہ صفائی کرانے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے۔ معمولی بارش ہوتے ہی مختلف علاقے زیر آب آ گئے، متعدد علاقوں کے گٹروں کا پانی سڑکوں پر بہنے لگا جس سے آمد و رفت متاثر، زمین پر بھی قدم جمانے کیلئے بھی کوئی جگہ موجود نہیں، علاقہ مکین نے میٹروپولیٹن کارپوریشن انتظامیہ کیخلاف احتجاج کی دھمکی دیتے ہوئے سید ادریس آغا، حاجی سید عبدالمنان آغا، نجیب اللہ خان، سید مقبول شاہ، اسد اللہ خان، سید عقیل شاہ و دیگر نے کہا کہ گلی سیداں ایئر پورٹ روڈ پر عرصہ دراز سے صفائی نہیں ہوئی ہے، کچرے کے ڈھیر پر بارش بھی ہوگئی بارش کے بعد سے اس پر مچھروں کی بہتات اور کیڑے مکوڑوں کی آمد و رفت شروع ہوگئی جس سے گھریلو خوردنی اشیاء محفوظ نہیں ہوتی لہذا ایڈمنسٹریٹر کمشنر کوئٹہ صفائی کی صورتحال کو نوٹس لیتے ہوئے فوری طور پر ہنگامی بنیادوں پر صفائی کرائی جائے بصورت دیگر اہالیان گلی سیداں سخت سے سخت احتجاج کرنے پر مجبور ہونگے، انہوں نے بتایا کہ گزشتہ کئی دنوں سے میٹروپولیٹن کارپوریشن کے کنٹریکٹ ملازمین کے فارغ ہونے کی خبر موصول ہوئی ہے جو کہ کوئٹہ کے عوام کیساتھ نا انصافی ہوگی میٹروپولیٹن انتظامیہ 1400 ملازمین کے فارغ کرنے کے بجائے 1400 مزید کنٹریکٹ ملازمین رکھتے تو کہ طوفانی بارشوں یا علاقہ مکینوں کے خواہشات کے مطابق صفائی کرا لیتے، بد حکمرانی بیڈ گورننس کی وجہ سے مختلف محکموں کی کارکردگی پر بھی سوالیہ نشان ہے، بلدیاتی محکمہ تو مکمل طور پر مفلوج نظر آرہی ہے، انہوں نے اس ضمن میں وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان اور دیگر اعلیٰ حکام سے سنگین نوعیت کے اس اہم مسئلہ کا فی الفور نوٹس لینے کی اپیل کی گئی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ کے سوا بلوچستان بھر کے صارفین گیس بلوں میں ریلیف سے محروم

صوبائی دارالحکومت کے علاوہ صوبے بھر کے صارفین کو بھاری بھر کم بل تھما دیے گئے، عدالت کے حکم پر کوئٹہ کے صارفین کو ریلیف ملا

صارفین مایوسی کا شکار، چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ سے اضافی بلوں کا نوٹس لے کر دیگر اضلاع کو بھی ریلیف دینے کا مطالبہ

سبی (آئی این پی) بلوچستان ہائی کورٹ کے فیصلہ ... سدرن گیس کمپنی نے کوئٹہ کے صارفین کو ریلیف دیا مگر سبی سمیت بلوچستان بھر کے صارفین کو بھاری بھر کم بل تھما دیے گئے سبی سمیت بلوچستان بھر کے صارفین مایوسی کا شکار کیا بلوچستان ہائی کورٹ کا فیصلہ صرف کوئٹہ کے لئے تھا شہریوں کا سوال۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان میں گیس کے بلوں میں ٹیکسز کی بھرمار اور اضافی بلوں کی شکایات پر کوئٹہ کے معروف وکلاء نے بلوچستان ہائی کورٹ

بقیہ نمبر 61 صفحہ 5 پر

میں درخواست دی جس پر فیصلہ کرتے ہوئے گیس کے بلوں پر اضافی چارج کے خاتمہ کا حکم دیا گیا جس پر سوئی سدرن گیس کمپنی نے کوئٹہ کے سینکڑوں صارفین کو ریلیف دیا مگر بدقسمتی سے سبی سمیت بلوچستان بھر کے دیگر علاقوں کے

سینکڑوں صارفین اس ریلیف سے محروم رہے ماہ اگست میں سبی کے گیس صارفین کو پانچ ہزار سے زائد جی ایس ٹی کی مد میں اضافی بل تھما دیا گیا جس کی وجہ عوام شدید مشکلات کا شکار نظر آئے جبکہ سبی سمیت گرد و نواح میں ڈاکٹری نسخے کے مطابق صبح دوپہر اور شام کو ایک ایک گھنٹے گیس کی فراہمی ممکن بنائی ہے اس کے باوجود پانچ سے سات ہزار کے اضافی بل عوام کی سمجھ سے بالاتر ہے عوامی سماجی سیاسی حلقوں نے چیف جسٹس آف بلوچستان ہائی کورٹ سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ کی طرز پر سبی سمیت بلوچستان کے دیگر اضلاع میں بھی فیصلہ پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لئے اقدامات اٹھائیں جائے اور اضافی بلوں کا بھی نوٹس لے کر عوام کو اس مہنگائی کے دور میں ریلیف کی فراہمی میں اپنا کردار ادا کریں۔

Scanned with CamScanner
CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
ENERAL OF PUBLIC
ATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETT

Dated: 30 AUG 2024 Page No. 16

بلوچ نوجوانوں کو سوچے سمجھے ایجنڈے کے تحت ریاست سے دور کیا جارہا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچ نوجوانوں کو سوچے سمجھے ایجنڈے کے تحت ریاست سے دور کیا جارہا ہے گزشتہ دنوں ہونے والے دہشت گردی کے واقعات افسوسناک ہیں بلوچ روایات میں کبھی کسی بے گناہ اور معصوم کو بسوں سے اتار کر نہیں مارا جاتا آپ حکومت اور اسکی کارکردگی سے تو ناراض ہوسکتے ہیں لیکن ریاست سے ناراض نہیں ہوسکتے بلوچ روایات میں کبھی کسی بے گناہ اور معصوم کو بسوں سے اتار کر نہیں مارا جاتا آپ حکومت اور اسکی کارکردگی سے تو ناراض ہوسکتے ہیں لیکن ریاست سے ناراض نہیں ہوسکتے صوبے کے نوجوانوں کو ریاست کے قریب لانے اور ترقی کے بھرپور مواقعوں کی فراہمی کے لئے بلوچستان یوتھ پالیسی لائی گئی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں شہید جہانگیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے ذریعے طلباء وطالبات میں تعلیمی اسکالرشپس چیکس کی

تقسیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر عاصم کرد گیلو، ممتاز سماجی شخصیت وسابق وزیر روشن خورشید بروچہ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور سیکریٹری خزانہ بابر خان سی ای او بیف ذکریا خان نوروزئی سمیت طلباء اور طالبات کی کثیر تعداد میں شریک ہوئے اس موقع پر وزیراعلیٰ نے طلباء اور طالبات میں چیکس تقسیم کئے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا صوبے میں محرومیاں دور کرنے کے لئے ضروری ہے کہ تعلیم کے حصول کو آسان بنایا جائے صوبائی حکومت نے آج اپنے تعلیم دوست وژن کو عملی جامہ پہنایا ہے آپ سب بلوچستان اور پاکستان کا مستقبل ہیں میں وعدہ کرتا ہوں ہم اس پروگرام کو مزید وسعت دینگے یہ بچے بہترین تعلیم کے حصول کے بعد بلوچستان اور پاکستان کی خدمت کرینگے وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہداء اور اقلیتوں کے بچوں اور اضلاع میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو اس پروگرام کے ذریعے بہترین تعلیمی ماحول فراہم کرینگے اس پروگرام کے تحت صوبائی حکومت 200 طلباء دنیا بھر کے بہترین یونیورسٹیوں میں اعلیٰ تعلیم فراہم کریگی ٹرانس جینڈرز کو اس اسکالرشپ پروگرام کا حصہ بنایا گیا ہے انہوں نے کہا کہ تعلیم کی فراہمی سمیت نوجوانوں کو تکنیکی اور فنی مہارت فراہم کرنے کے پروگرام بھی شروع کئے گئے ہیں 30 ہزار نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم فراہم کے پروگرام پر عملدرآمد کیا جارہا ہے اس کے علاوہ نوجوانوں کو آسان اقساط پر اخوت پروگرام کے ذریعے کاروبار شروع کرنے کے لیے بلا سود قرض فراہم کیا جارہا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ایک بار پھر برملا طور پر کہا کہ کسی کو نوکری پیسے نہیں دیں گے میرٹ کو ہر حال میں ملحوظ خاطر رکھا جائے گا کوئی بھی نوکری کے لیے پیسے مانگے تو اسکی ویڈیو بنا کر ہمیں بھیجیں فوری اور عملی کارروائی کریں گے میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لئے نوکریاں خالصتاً کنٹریکٹ کی بنیاد پر دی جائیں گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنائیں گے تاہم آپ سب نے بھی اپنے ملک اور ریاست کے ساتھ محبت کا ثبوت دینا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہر ضلع میں بلاتفریق ترقیاتی منصوبوں کو جاری رکھا جائے گا صوبائی حکومت آپ کو آپ کے متعلقہ ضلع میں ہونے والے ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت سے متعلق آگاہ کرے گی اور ترقیاتی منصوبوں تک آپکو رسائی دی جائے گی جمہوریت نام ہی سروس ڈلیوری کا ہے اور ہم سروس ڈلیوری کو فعال بنا کر عوامی مسائل کے حل کیلئے سنجیدہ اقدامات کررہے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ حصول علم ہی قوموں کی تعمیر و ترقی کا واحد راستہ ہے آپ سب نے سوسائٹی کی تعمیر و ترقی میں اپنا کلیدی کردار ادا کرنا ہے قبل ازیں تقریب کے آغاز میں بلوچستان انڈومنٹ فنڈ کے حکام نے بتایا کہ اس پروگرام کے تحت 2500 طلباء وطالبات میں اسکالرشپس چیک تقسیم کئے جائینگے مذکورہ پروگرام کے تحت سالانہ 1200 اسکالرشپس دیئے جاتے ہیں تاہم وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسکالرشپس کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ کیا ہے اسکالرشپ پروگرام میں بے شہید جہانگیر بھٹو اسکالرشپس کی پانچ نئی کیٹگریز شامل کی گئی ہیں جس کے تحت مذکورہ اسکالرشپ پروگرام میں شہداء کے بچوں، اقلیتوں، ٹرانس جینڈر، بیرون ملک پی ایچ ڈی اور ضلع کی سطح پر میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے پانچ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو شامل کیا گیا ہے۔

[illegible]

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز شہید بے نظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے ذریعے طلباء و طالبات میں وظائف کے چیک تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایک بار پھر اس دو ٹوک عزم کا اعادہ کیا ہے کہ بلوچستان میں مسائل کے حل کے لئے حکومت پوری طرح کوشاں ہے کہ محرومیاں دور کی جائیں گی تعلیم کے حصول کو مزید آسان بنایا جائے گا اور ساتھ ہی وزیراعلیٰ نے جہاں صوبے میں تعلیم کے فروغ اور تعلیمی شعبے میں بہتری اور اصلاح کے عزم کا اعادہ کیا وہاں انہوں نے گزشتہ دنوں صوبے میں پیش آنے والے دہشت گردی کے واقعات پر بھی ایک بار پھر گہری تشویش اور غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بے گناہوں کو مارنا بلوچ روایات نہیں یہ واقعات افسوسناک ہیں مذکورہ تقریب سے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے خطاب کی تفصیلات و جزئیات میں جانے سے قبل اس بات کا ذکر اہم ضروری لگتا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف نے وفاقی کابینہ کے اجلاس میں دہشت گردی کے خاتمے کے لئے جس طرح دو ٹوک عزم کا اظہار کیا تھا اس کے عین مطابق انہوں نے جمعرات کے روز یہاں کوئٹہ میں بھی دو ٹوک عزم کا اعادہ کیا ہے اور کہا ہے کہ بلوچستان سے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کریں گے، دہشت گردوں سے رعایت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، دہشت گردوں اور پاکستان دشمنوں سے کوئی ڈائیلاگ نہیں ہوگا وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت نیشنل ایکشن پلان کی صوبائی ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں آرمی چیف جنرل عاصم منیر، نائب وزیراعظم محمد اسحاق ڈار، گورنر جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزراء احسن اقبال، محسن نقوی، عطاء اللہ تارڑ، جام کمال خان سمیت دیگر اعلیٰ حکام شریک تھے اجلاس میں بلوچستان میں امن وامان اور سیکیورٹی کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا تھا کہ دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملائیں گے، دہشت گردوں کا صفایا کریں گے، جو پاکستان کے آئین اور جھنڈے کو مانتے ہیں ان سے مذاکرات کی ضرورت ہے، دشمن نہیں چاہتا کہ سی پیک کا منصوبہ چلے اور بلوچستان میں ترقی ہو دشمن فی الواقعی یہ نہیں چاہتا کہ ہمارا ملک ترقی کرے دشمن وطن عزیز کو عدم استحکام سے دوچار کرنا چاہتا ہے اور اس مقصد کے لئے وہ دہشت گردی اور لسانیت سے کام لے رہا ہے اب یہ ہمارا فریضہ ہے کہ ہم سب مل کر دشمن کی سازشوں کو ناکام بنائیں اور بلوچستان سمیت ملک بھر میں امن وامان کے قیام دہشت گردی کے خاتمے، معاشی چیلنجز سے نمٹنے کے لئے حکومت کا

آسان بنانے کی یقین دہانی اور اسکالرشپ تقریب سے خطاب کی تفصیلات تو وزیراعلیٰ نے دہشت گردی کے حالیہ واقعات کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو سوچے سمجھے ایجنڈے کے تحت ورغلایا جا رہا ہے، گزشتہ دنوں ہونے والے دہشت گردی کے واقعات افسوسناک ہیں۔ بلوچ روایات میں کبھی کسی بے گناہ اور معصوم لوگوں کو [illegible] نہیں مارا جاتا، آپ حکومت اور اس کی کارکردگی سے تو ناراض ہو سکتے ہیں لیکن ریاست سے ناراض نہیں ہو سکتے، صوبے کے نوجوانوں کو ریاست کے قریب لانے اور ترقی کے بھرپور مواقع کی فراہمی کے لئے بلوچستان یوتھ پالیسی لائی گئی ہے۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ صوبے میں محرومیاں دور کرنے کے لئے ضروری ہے کہ تعلیم کے حصول کو آسان بنایا جائے، صوبائی حکومت نے آج اپنے تعلیم دوست وژن کو عملی جامہ پہنایا۔ انہوں نے طلباء و طالبات کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ سب بلوچستان اور پاکستان کا مستقبل ہیں۔ میں وعدہ کرتا ہوں ہم اس پروگرام کو مزید وسعت دیں گے انہوں نے کہا کہ شہداء اور اقلیتوں کے بچوں اور اضلاع میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو اس پروگرام کے ذریعے بہترین تعلیمی ماحول فراہم کریں گے تعلیم کی فراہمی سمیت نوجوانوں کو تکنیکی اور فنی مہارت فراہم کرنے کے پروگرام بھی شروع کئے گئے ہیں تیس ہزار نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم فراہم کرنے کے پروگرام پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے، اس کے علاوہ نوجوانوں کو آسان اقساط پر اخوت پروگرام کے ذریعے کاروبار شروع کرنے کے لئے بلاسود قرض فراہم کیا جا رہا ہے وزیراعلیٰ نے جہاں اسکالرشپ، انڈومنٹ فنڈ تعلیم اور دیگر شعبوں میں اٹھائے گئے اقدامات کا ذکر کیا وہاں انہوں نے صوبے میں میرٹ کی بالادستی کو یقینی بنانے کے عزم کا بھی اعادہ کیا اور کہا کہ میرٹ کو ہر حال میں ملحوظ خاطر رکھا جائے گا اس سے قبل بھی متعدد بار وزیراعلیٰ اور صوبائی وزراء یہ بات کہہ چکے ہیں کہ موجودہ حکومت نوکریوں کی بندربانٹ اور خرید وفروخت سمیت بدانتظامی اور بدعنوانی کی شکایات کا ازالہ کرے گی کسی کو میرٹ کے برخلاف جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور ایسے اقدامات کو یقینی بنایا جائے گا جن کی مدد سے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی اور سرپرستی ہو ہم موجودہ حکومت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات اور فیصلوں کی تائید وحمایت کرتے ہیں محرومیوں دور کرنے اور تعلیم کے حصول کو آسان بنانے کا عزم مستحسن اور قابل ستائش ہے امید ہے کہ اسے عملی جامہ پہنایا جائے گا اسی طرح صوبے میں ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن کے فروغ، سروس ڈیلیوری کے نظام کو بہتر سے بہتر اور زیادہ سے زیادہ عوام دوست بنانے نیز مختلف شعبوں میں اصلاح، جدت اور بہتری کی کوششیں بھی قابل ستائش ہیں امید ہے کہ ان اقدامات کا

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 6 Dated: 30 AUG 2024 Page No 19

دہشت گردی سے نمٹنے کے لئے وفاق اور بلوچستان حکومت کا دوٹوک عزم

وطن عزیز پاکستان اس وقت جن بے پناہ گوناگوں مسائل، چیلنجز اور مصائب، بحرانوں کا سامنا کر رہا ہے مگر ہمیں قوی امید ہے کہ اگر پوری قوم اسی اتحاد و اتفاق اور یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی انفرادی اور اجتماعی ذمہ داریوں کا علم و ادراک کریں اور ان ذمہ داریوں کی بجا آوری کو یقینی بنائیں۔ حکومت اور اداروں کے ساتھ ساتھ تمام مکاتب فکر کے لوگ، سیاسی جماعتیں، سول سوسائٹی بھی اپنا فعال، متحرک اور مثبت، تعمیری کردار ادا کریں تو نہ صرف درپیش مسائل کا خاتمہ ہو گا بلکہ ترقی و خوشحالی کے حصول اور ملک کو ترقی و استحکام کی منزل تک بہت جلد پہنچانے میں بھی مدد ملے گی۔ یہ وقت کی ضرورت اور حالات کا تقاضا بھی ہے کہ ہم متحد و منظم رہ کر دشمنوں کی سازشوں، حربوں اور ہتھکنڈوں و پروپیگنڈوں سے واقف و آگاہ رہیں وطن عزیز کو اس وقت جو چیلنجز درپیش ہیں ان میں ایک اہم مسئلہ دہشت گردی کا بھی ہے جس کی تازہ لہر نے بہت سارے سوالات کو جنم دیا ہے مگر ہمیں مایوس اور ناامید نہیں ہونا چاہئے قومی قیادت دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے پوری طرح پرعزم ہے گزشتہ دنوں وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت وفاقی کابینہ کا جو اجلاس منعقد ہوا اس میں وزیراعظم نے کسی قسم کی لگی لپٹی رکھے بغیر واضح اور دوٹوک انداز میں دہشت گردی کے خاتمے کے عزم کا اعلان کیا اور جمعرات کے روز اپنے دورہ کوئٹہ کے موقع پر نیشنل ایکشن پلان کی صوبائی ایپکس کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اس عزم کا پھر سے اعادہ کیا اور کہا کہ ہم مصمم ارادے اور اجتماعی بصیرت کے ساتھ بلوچستان میں دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کریں گے۔ وزیراعظم شہباز شریف اور پاک فوج کے سربراہ جنرل عاصم منیر کا دورہ کوئٹہ اور یہاں ایپکس کمیٹی میں شرکت انتہائی اہمیت کی حامل ہے سیاسی و عسکری قیادت نے گزشتہ دنوں پیش آنے والے دہشت گردی کے واقعات کے بعد کوئٹہ کا دورہ کر کے بلوچستان کے حوالے سے اپنے عزم مصمم کا اعادہ کیا ہے یہ واقعات ہر لحاظ سے قابل مذمت اور باعث تشویش ہیں جس کا قومی قیادت نے انتہائی سخت نوٹس لیا ہے گزشتہ روز وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی بھی کوئٹہ آئے تھے انہوں نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ امن و امان سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی اس اجلاس میں متعدد اہم فیصلے کئے گئے اور وفاق اور صوبے نے مل کر بلوچستان میں قیام امن کے حوالے سے موثر حکمت عملی پر اتفاق کیا اسی روز وزیراعظم محمد شہباز شریف نے اپنی زیر صدارت وفاقی کابینہ کے منعقدہ اجلاس میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کا ہر صورت خاتمہ کریں گے وزیراعظم نے کہا کہ پچھلے چند ماہ کے دوران دہشت گردی کی لہر میں اضافہ ہوا ہے۔ ڈیرہ اسماعیل خان، کرک اور دیگر علاقوں میں دہشت گردوں نے بے گناہ پاکستانیوں کو نشانہ بنایا۔ دہشت گردی کے واقعات انتہائی قابل مذمت ہیں دہشت گردی کے واقعات کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ بے گناہ پاکستانیوں کو شہید کر کے دہشت گرد اپنے مذموم عزائم پورے نہیں کر سکتے۔ ان کے مذموم اور ناپاک عزائم کا واضح مقصد یہ ہے کہ ملک میں ترقی کے سفر اور سی پیک کے تحت ملک بھر میں چلنے والے منصوبوں کو روکا جا سکے اور پاکستان اور چین کے درمیان فاصلے پیدا کئے جا سکیں

وزیراعظم نے کہا کہ دہشت گردی کو ختم کرنے کا وقت آ گیا ہے، حکومت اس حوالے سے افواج پاکستان کو وسائل کی فراہمی یقینی بنائے گی، تمام ادارے مل کر کام کریں گے کیونکہ لوگوں کو تمام وسائل فراہم کریں گے اس کے علاوہ اجلاس سے خطاب میں وزیراعظم نے یہ بھی کہا کہ بلوچستان میں دہشت گرد کارروائیاں کر رہے ہیں ان کا واحد مقصد یہ ہے کہ پاکستان کے اندر انتشار پیدا کیا جائے۔ وفاقی حکومت صوبائی حکومتوں کے ساتھ مل کر اقدامات اٹھائے گی اور تمام تر مشکلات کے باوجود ترقی کے راستے میں رکاوٹ ڈالنے والوں کی کوششیں ناکام بنائی جائیں گی۔ وزیراعظم نے کوئٹہ اجلاس سے خطاب میں جس عزم کا اظہار کیا کہ صوبائی حکومت کے ساتھ مل کر اقدامات اٹھائے جائیں گے انہوں نے اپنے اس اعلان پر عمل بھی کر دیا ہے انہوں نے کوئٹہ میں صوبائی ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کی یہ اجلاس جس میں چیف آف آرمی اسٹاف جنرل عاصم منیر، نائب وزیراعظم اور وفاقی وزیر خارجہ اسحاق ڈار، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزراء سمیت دیگر حکام شریک تھے میں وزیراعظم نے ایک بار پھر دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑنے کے عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ دشمنوں کو شکست دے کر ناکام بنایا جائے گا۔ بلوچستان میں پیش آنے والے حالیہ افسوسناک واقعہ پر پوری پاکستانی قوم غمزدہ ہے، دہشت گردی کے گھناؤنے منصوبے کے تحت بے گناہ پاکستانیوں کا خون بہانے والے خارجی دہشت گردوں کا سر کچلا جائے گا بلوچستان پاکستان کا ایک اہم اور خوبصورت صوبہ ہے جس کی ترقی و خوشحالی کے راستے میں تمام رکاوٹیں دور کی جائیں گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان میں خارجی عناصر نے دہشت گردی کا منصوبہ بنایا اور بے گناہ پاکستانیوں کا خون بہایا جس میں قانون نافذ کرنے والے اداروں، ایف سی، لیویز اہلکاروں سمیت عام شہری شامل ہیں لیکن شہداء کا لہو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے افواج پاکستان، چیف آف آرمی سٹاف جنرل عاصم منیر اور وزیراعلیٰ بلوچستان کی لیڈرشپ میں وفاقی حکومت کے مکمل تعاون کے ساتھ دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے، دہشت گردی نے پورے پاکستان میں دوبارہ اضافہ کے بعد جو دوبارہ سر اٹھایا ہے اس کا سر کچلا جائے گا، پاکستان کی ترقی و خوشحالی کے لئے سب کو مل کر آگے بڑھنا ہوگا وزیراعظم شہباز شریف کی بات سے ہمیں پوری طرح اتفاق ہے اور ہمیں حقیقت بھی یہی ہے کہ ملک کو ترقی خوشحالی و استحکام کی منزل تک لے کر جانے اور یہاں موجود چھوٹے بڑے تمام مسائل کے حل کے لئے سب کو آگے آنا اور مل جل کر احساس ذمہ داری کے ساتھ اپنے فرائض کی بجا آوری کرنی ہوگی بلوچستان جیسا کہ وزیراعظم نے کہا ہے ملک کا اہم صوبہ ہے جو بدقسمتی دہشت گردی سے زیادہ متاثر ہے یہ صوبہ کسی زمانے میں اپنے روایتی امن کے لئے مشہور تھا اسے پھر سے امن و استحکام کا گہوارہ بنانے اور دہشت گردی کے خاتمے کے لئے قومی قیادت پوری طرح سنجیدہ اور عملی طور پر کوشاں ہے ضرورت اس بات کی ہے کہ بلوچستان سمیت ملک بھر سے دہشت گردی کے خاتمے کے لئے ہم اجتماعی شعور و بیداری کا عملی ثبوت دیں قومی قیادت پر اعتماد کرتے ہوئے اپنے حصے کا کام کریں ان شاء اللہ جلد ہی دہشت گردی کے ناسور سے چھٹکارا پانے میں کامیاب ہوں گے ملک تیزی سے ترقی کے مدارج طے کرے گا اور عوام بھی ترقی یافتہ اور خوشحال ہوں گے۔

Scanned with CamScanner

Youth manipulation

Balochistan Chief Minister Sarfraz Bugti on Wednesday expressed deep concern over the manipulation of the province's youth by certain elements, insisting that young Baloch people were being systematically alienated from the state under a deliberate conspiracy. Speaking at a cheque distribution ceremony for the Shaheed Benazir Bhutto Scholarship Programme, Mr Bugti emphasised the importance of making education accessible to alleviate the sense of deprivation in the province. He said that the provincial government has today realised its education-friendly vision. The concerns of Chief Minister Balochistan are genuine and it is inevitable that the government must focus on youth and come up with scholarship and other opportunities to engage youth in productive activities. Unfortunately, as far as Balochistan is concerned half of the majority of youth wander aimlessly without ambitions in life, making them most vulnerable to engaging in wrongdoings. According to the 2020-21 labour force survey, the unemployment rate in Balochistan was 4.3 percent and the working age group makes up 71 percent of the entire population. This low percentage of employment in Balochistan shows the existing market incompatibility challenge prevalent in the province. The youth are unemployed because they are unable to keep up with the rapidly changing job market and because educational institutions have failed to produce skilled graduates. Unfortunately, the future prospects in Balochistan are concentrated on limited professions like medicine, engineering and bureaucracy, which are highly applauded in this society. The rest of the fields are often discouraged, either by the elders or the peers. Hence, under this pressure, often people prefer civil services as well.

This discourages the youth, who are more inclined to pursue a diverse range of professions. According to the observations, a considerable population of Balochistan's youth often switch their career paths at a very late stage, predominantly switching from pursuing an MBBS degree to joining the civil service. Grass-root level analysis suggests that this confusion begins at a very early stage of the academic journey. Academic education in Pakistan in general, and particularly in Balochistan, has no relevance to professional life.

Structural reforms at the fundamental level should be introduced in all levels of institutions, mainly at bachelors' level to nurture and enable our youth to fulfil market expectations. Self-employment through freelancing and entrepreneurship that offers a wide range of job opportunities should be encouraged in this region by the local government by initiating various training and skill development programmes to broaden the vision of youth and simultaneously cater to the problem of unemployment. The institutes should also introduce and engage the students in various skill development programs.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No 6

Dated: 30 AUG 2024 Page No. 21

Approach to peace & progress

Path forward for Balochistan must involve a dual approach: a relentless campaign against militant elements coupled with a genuine effort to address the longstanding grievances of its people. Only by facing these challenges head on can we hope to build a secure, trust-filled future for Balochistan and its residents. The time for action is now; it is a chance for healing, understanding, and progress that cannot afford to be missed. Development projects that create job opportunities, improve infrastructure, and provide essential services such as education and healthcare should be prioritized. However, these initiatives must be designed to benefit local communities directly. If managed effectively, such projects can play a crucial role in reducing feelings of marginalization among the Baloch people. Simultaneously, accountability is vital. Not only should perpetrators of violence face justice, but there must also be a concerted effort to address any human rights violations that have occurred in the province. This commitment to justice must be paired with a renewed promise from Baloch leaders to denounce violence and terror unequivocally. Historically, there has been a significant trust deficit between Balochistan's residents and the state. Decades of neglected promises and a perceived indifference from the federal government have only deepened this rift. For Pakistan to thrive as a federation, it must uphold the principles of equal rights and autonomy for all provinces. Doing so can help dismantle the pervasive feeling of alienation that plagues many Baloch citizens. It is essential to recognize that the separatist militants active in Balochistan do not represent the majority of Baloch people. Many locals feel oppressed and marginalized, yet they do not condone violence as a means to express their grievances. Therefore, a military response alone cannot solve the broader issues at hand. Engaging with Baloch nationalist leaders is crucial to understanding the true aspirations of the people and addressing their legitimate claims, particularly in areas of political autonomy, resource distribution, and human rights.

The nature of recent coordinated attacks points to a level of planning and organization that calls for improved intelligence and inter-agency

CLIPPING SERVICE

P-2

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC ELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

6

Dated: 30 AUG 2024 Page No. 22

collaboration. The state must adopt advanced technology to monitor and preempt potential threats. To enhance the skills and responsiveness of security forces, training should focus on understanding the unique challenges posed by insurgencies in Balochistan. This would not only strengthen security measures but also foster an environment of safety for all citizens, irrespective of their ethnic backgrounds. The first and most immediate action that must be taken is a decisive crackdown on terrorist organizations like the Balochistan Liberation Army (BLA) and Tehreek-e-Taliban Pakistan (TTP). The government should commit to deploying all available resources, including military, intelligence, and law enforcement agencies, to dismantle these militant groups. This involves not only disrupting their operations and cutting off their funding but also apprehending their leaders to hold them accountable for their actions. However, it is crucial that this crackdown is conducted with caution and precision. Past mistakes in military operations have often resulted in civilian casualties, which can deepen the existing grievances and widen the chasm between the state and the local populace. Any missteps must be avoided at all costs.

Prime Minister Shehbaz Sharif has made it clear that negotiations with groups that do not recognize Pakistan's constitution and flag are off the table. This hard stance may be necessary in dealing with militant groups, yet it should not hinder a broader dialogue with Baloch nationalist leaders who genuinely represent the aspirations of the Baloch people. Such a dialogue could serve as a platform to address their concerns, paving the way for a more peaceful and cooperative environment. Attacks in Balochistan has shaken the nation to its core. These events are not just another dark footnote in the troubled history of this province; they symbolize a pressing crisis that demands urgent attention and action. The issues facing Balochistan are complex, rooted in a long history of grievances, insurgencies, and a pervasive distrust between the people and the state. With this delicate situation in mind, it is vital to explore what steps can be taken to promote peace and security while also recognizing the rights and aspirations of the Baloch people.

Scanned with CamScanner

بلوچستان مسئلے کا حل مشکل نہیں

کے 2006 میں پہلی مرتبہ نواب اکبر خان بگٹی سے ملنے کا موقع ملا تھا۔ وہ ان سے میری پہلی اور بدقسمتی سے آخری ہی ملاقات تھی۔ اس ملاقات کا موقع بس یوں ہی غیر ارادی طور پر بنا تھا۔ اس وقت حکمراں جماعت مسلم لیگ ق کے صدر چوہدری شجاعت حسین اپنی پارٹی کا ایک پارلیمانی وفد ڈیرہ بگٹی لے جا رہے تھے جس میں ہم کچھ صحافی بھی شامل تھے۔ دہلی سے واپسی میں لاہور کے ایئرپورٹ پر چوہدری شجاعت اور مشاہد حسین سید نے ڈیرہ بگٹی کے سفر کا ذکر کیا۔ بلوچستان میں حالات مخدوش تھے اور یہ لوگ نواب اکبر بگٹی سے ملنے جا رہے تھے۔ چونکہ میری کبھی بگٹی صاحب سے ملاقات نہیں ہوئی تھی اس لیے میں نے بھی ساتھ جانے کی خواہش کی۔ اگلی صبح ایک چھوٹے جہاز میں چوہدری شجاعت حسین، مشاہد حسین سید اور مونس الٰہی کے ہمراہ ہم ڈیرہ بگٹی کی طرف روانہ ہوئے۔ راستے میں جہاز سے ہم ایک ہیلی کاپٹر میں منتقل ہوئے۔ میری اس وقت کے ڈائریکٹر جنرل فرنٹیئر کور (ایف سی) سے پاکستان اور خاص کر بلوچستان کے حالات پر تفصیلی گفتگو ہوئی تھی۔ حالات یقینی طور پر نہایت پیچیدہ تھے۔ معاملہ ایک خاتون ڈاکٹر کے ساتھ پیش آنے والے واقعے کا تھا جو بگڑتا ہوا بہت تناؤ اور کشیدگی کی طرف چلا گیا۔ اس وقت کی غیر سیاسی حکومت کی سوچ کا اور فیصلہ سازی کا بھی حالات پر سایہ منڈلا رہا تھا۔

ڈیرہ بگٹی میں نواب صاحب نے شجاعت حسین اور مشاہد حسین کے ساتھ کشیدگی کم کرنے کے فارمولے پر بات کی۔ ایف سی کی چوکیوں اور پوسٹس کم کرنے کا فیصلہ ہوا اور ساتھ ہی بات چیت جاری رکھنے پر اتفاق ہوا۔ لیکن وہاں پر کوئی خاص

دانش کدہ

نسیم زہرہ

پیشرفت نہیں ہوئی بعد کے بگڑتے ہوئے معاملات کی تاریخ گواہ ہے۔ حالات کو سلجھانے کی خواہش تو پاکستان میں ہر دور میں پائی گئی۔ سوال البتہ بگڑتے ہوئے حالات میں ابھرتے ہوئے معاملات اور مشکلات کو حقیقت پسندانہ طریقے سے سمجھنے اور پھر سلجھانے کے لیے حکومت کی حکمت اور فراست کا ہوتا ہے۔ اس فہم کے بغیر نہ ریاستی طاقت اور نہ سیاسی جوڑ توڑ کسی بھی ملک کو سنبھال پاتے ہیں نہ ہی اس کے عوام کو۔ پاکستان کی تاریخ گواہ ہے کہ ملک کو اس منطق سے یقیناً استثنا حاصل نہیں رہا۔ آج کے بلوچستان کے حالات سے زیادہ اور کیا اس حقیقت کی عکاسی کر سکتا ہے۔ مسئلہ نیتوں کا نہیں، سمجھ اور اہلیت کا ہے۔ بات پھر بہت لمبی ہو جائے گی، شاید یہی کہنا مناسب ہو کہ بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کے بعد ایک نئی اور ابھرتی ہوئی قوم، ریاست اور سیاست کے معروضی حالات کو سمجھنا، زمینی حقائق اور ریاستی وحکومتی ذمہ داری کو پورا کرتے ہوئے مربوط حکمت عملی بنانا، اس پر عمل کرنا اور اس میں سے چیلنجز، اندرونی اور خارجی- کو مدنظر رکھتے ہوئے بہتری لانا، ایک حوالے سے کہیں زیادہ اونچی ذمہ داری تھی۔ پاکستان کا قیام ایک بہت پرجوش اور منطقی بنیاد پر لاجواب اور عظیم رہنما کی قیادت میں عمل میں آیا۔ پر اگر پاکستان کے حالات سے پوری واقفیت رکھنی ہے تو یہ جاننا لازمی ہے کہ پاکستان کس بے سروسامانی کی حالت میں وجود میں آیا، جہاں ایک طرف ایک نئی ریاست اور تشخص کی بنیاد ویسے بھی نہایت مشکل سیاسی، اقتصادی، مالی، سماجی اور نظریاتی حالات میں ڈالنی تھی، لیکن قائد کے جانے کے بعد سے حالات کی سنگینی بڑھتی چلی گئی۔

خارجی مشکلات نے اندرونی حالات میں اور بھی بگاڑ پیدا کیا۔ یہ آزادی کے وقت کے مختلف حالات والا پاکستان نہ تھا۔ اس کا نقصان یقیناً سب سے زیادہ بلوچستان کے ان لوگوں کو ہر طرح سے ہوا اور ہوتا رہا ہے۔ بلوچستان کے لوگوں کی زندگی میں امن چین اور سدھار لانے کے لیے ان کو اپنے آئینی یعنی جائز حقوق دینا ہوں گے۔ ریاست سے اعتماد کا رشتہ لازم ہے۔ اعتماد بغیر قربانی وطرفین ہوتا ہے۔ گزرے ہوئے کل سے سیکھنا ہے نہ کہ ماضی کی غلطیوں میں ڈوب جانا ہے۔ جنوبی افریقہ کے مثالی رہنما نیلسن منڈیلا نے عملاً دکھایا کہ کیسے بدترین حالات میں انفرادی اور اجتماعی بھلائی اور جیت ردعمل اور نفرتوں کے بھنور سے نکل کر ہی ممکن ہے۔ یہی ایک کامیاب قیادت کا تقاضا ہے، خاص کر وہ قیادت جس کو اپنے ہی لوگوں کا نا کہ خارجی دشمنوں کا سامنا ہو۔

اب کون کتنا اور کس کا قصوروار ہے، اس بحث میں پڑنے کے بجائے اور جھگڑے، نفرتیں اور غیر یقینی کے معاملات کو بس طول مت دیجیے۔ صحیح سمت میں بڑھتے اور مثبت عوام دوست نتائج حاصل کرنے کے لیے اور آئینی طرز کو اپنانے کے لیے جبری گمشدگی کا مکمل خاتمہ، حقیقی سیاسی نمائندگی اور ناراض شہریوں کے ساتھ کی ڈائیلاگ کی شروعات ہونی چاہئیں بس یہی طریقہ ایک طریقہ ہے بلوچستان میں بگاڑ کو ختم کرنے کا اور اسی طریقے سے بلوچستان کے لوگوں کے زخموں پر مرہم رکھا جا سکتا ہے۔ سیکیورٹی کے معاملات بھی نہایت اہم ہیں۔ دہشت گردی کو روکنا، پاکستان کا خارجی دیرینہ دشمن قوتوں سے نمٹنا، اس کے لیے پاکستان کو اپنی انٹیلی جنس اور سیکیورٹی اداروں کی مہارت کو بڑھانا ہے۔ نیشنل پلان آف ایکشن کو متحرک کرنا ہے پر ساتھ ہی بلوچستان کو سیاسی طور پر حقیقی جمہوریت کی ڈگر پر ڈالنا ہے۔

Scanned with CamScanner

NG SERVICE

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 6

Dated: 30 AUG 2024

Page No. 21

دہشت گردی کیخلاف ہمت اور عقل سے کام لیجیے

صورتحال
☆☆☆
الطاف حسن قریشی
altaf.hasan@janggroup.com.pk

اتوار اور پیر کی درمیانی شب بلوچستان کے چھ سات اضلاع میں انسانوں کے خون سے جو ہولی کھیلی گئی ہے، اس نے پوری قوم کو شدید عدم تحفظ کا احساس دلایا ہے۔ کچھ عرصے سے ایجنٹس دہشت گردی نے ایک حشر اٹھا رکھا ہے جس سے آہنی ہاتھوں سے نمٹ لینے کا بار بار عزم دہرایا جاتا ہے۔ اب عزم اور ہمت کے معنی بھی تبدیل ہو گئے ہیں۔ یہی معاملہ ہماری اجتماعی فہم و فراست کا بھی ہے۔ اب کامن سینس سے محروم ارباب اختیار اپنی ہٹ دھرمی اور طاقت آزمائی کو ہمت اور عزم سے تعبیر کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہمارے ہاں ایک اور مسئلہ بھی بہت گہری جڑیں بنا چکا ہے کہ ہمارے ارباب علم و دانش جب ملکی معاملات پر گفتگو کرتے ہیں، تو بالعموم ایک ہی بات کہتے ہیں کہ 77 برسوں سے حالات خراب چلے آ رہے ہیں اور ان میں کوئی بہتری نہیں آئی۔

ان کا یہ فرمانا سراسر حقیقت کے خلاف ہے۔ ان کو اندازہ ہی نہیں کہ جب پاکستان بنا تھا تو اس کے حالات کس قدر مخدوش تھے اور اس کی محتاجی کا کیا عالم تھا۔ لاہور کی بجلی ہندوستان سے آتی تھی اور زیادہ تر دریاؤں اور نہروں کے منبع ہندوستان ہی میں رہ گئے تھے۔ میں ان دنوں محکمہ انہار میں [illegible] کے طور پر کام کر رہا تھا۔ عالم یہ تھا کہ جب ہمیں پانی کی ضرورت ہوتی، تو ہندوستان ہمارا پانی روک لیتا، چنانچہ ہم وقت پر فصلیں کاشت نہیں کر سکتے تھے۔ جب ہم پانی کی شدید قلت کے باوجود فصلیں اگا لیتے، تو ان کی کٹائی کے وقت دریاؤں اور نہروں میں پانی چھوڑ دیا جاتا اور یوں قیامت خیز سیلاب میں کھڑی فصلیں تباہ ہو جاتیں۔ اس وقت میاں ممتاز دولتانہ پنجاب میں ریونیو کے وزیر تھے۔ انہیں مشرقی پنجاب جا کر ایک معاہدے پر دستخط کرنا پڑے جس میں پاکستان کو اپنے بعض حقوق سے دستبردار ہونا پڑا تھا۔ اب اللہ کے فضل سے پاکستان میں ایک سے زائد بجلی گھر ہیں جو پورے پاکستان میں گھروں، کارخانوں اور ایوانوں کو روشن رکھے ہوئے ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ آئی پی پیز کے ساتھ معاہدوں کے نتیجے میں جو بجلی گھر بنے، ان میں توازن کا خاصا فقدان تھا جو آج پاکستان کے عوام کا سب سے بڑا مسئلہ بنا ہوا ہے۔

کلکتہ اور دہلی دو ایسے شہر تھے جن کی تعمیر اور افزائش میں مسلمانوں نے عظیم الشان کردار ادا کیا تھا۔ مشرقی بنگال میں مسلمان پٹ سن کی کاشت کرتے جس کے کارخانے کلکتہ میں لگے تھے۔ یہ شہر ہر اعتبار سے اس قدر اہمیت اختیار کر چکا تھا کہ 1911 تک برطانوی سلطنت کا دارالحکومت رہا۔ اسی طرح دہلی مسلمانوں کی تہذیب و معاشرت اور عظمت کا سب سے بڑا مرکز تھا۔ جب پاکستان کی تحریک آخری مرحلے پر پہنچ گئی، تو مسلمانوں میں زبردست خواہش پیدا ہوئی کہ کلکتہ اور دہلی پاکستان میں شامل ہوں، مگر ہندوؤں اور انگریزوں کی ملی بھگت سے یہ دونوں شہر اور پنجاب کے دو مسلم اکثریتی اضلاع فیروز پور اور گورداسپور بھی بھارت کی تحویل میں دے دیے گئے جس پر قوم قدرتی طور پر دلبرداشتہ ہوئی۔

اس وقت پاکستان کا اپنا کوئی دارالحکومت تھا نہ کوئی مستحکم انتظامیہ تھی۔ سرکاری دفاتر خالی پڑے تھے کیونکہ ہندو اور سکھ بھارت چلے گئے تھے۔ اس کے علاوہ قتل و غارت کا بازار گرم تھا۔ دس لاکھ افراد فسادات کی نذر ہوئے اور ساٹھ لاکھ مسلمان آگ اور خون کے دریا عبور کر کے پاکستان آ رہے تھے۔ میں نے یہ سارے مناظر اپنی آنکھوں سے دیکھے اور یہ بھی دیکھا کہ نحیف و نزار قائداعظم ہمت و عزم کی ایک ناقابل تسخیر چٹان ثابت ہوئے۔ ان کی قیادت میں قوم نے بے مثل ایثار اور انتھک محنت سے کام لیا اور سیاسی رہنماؤں نے دنیا کی سب سے بڑی ہجرت کے سنگین مسائل حسن و خوبی سے نمٹا دیے تھے۔ تجربہ کار بیوروکریسی نے ملکی نظم و نسق اچھی بنیادوں پر قائم کیا۔ عوام کی شبانہ روز کوششوں سے پاکستان معاشی طور پر اس قدر مستحکم ہو گیا کہ اس کا سکہ بھارت کے مقابلے میں بہت طاقت ور ہو گیا۔ خون میں لتھڑی ہوئی قوم نے چند ہی برسوں میں ایک معجزہ تخلیق کر دیا تھا جبکہ بھارتی وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو جو انسانی آزادی کے بہت بڑے چیمپئن بنے ہوئے تھے، انہوں نے الٹی میٹم دیا تھا کہ پاکستان صرف چھ ماہ زندہ رہے گا اور اس کے بعد ہمارے ساتھ دوبارہ مل جانے کے لیے منت سماجت کرے گا۔

یہ کہنا بالکل غلط ہے کہ پاکستان کے حالات 77 برسوں سے خراب چلے آ رہے ہیں۔ بھارت کی پاکستان دشمن پالیسی کی وجہ سے پاکستان میں قحط پڑتے رہے اور ہمیں امریکہ سے گندم کی بھیک مانگنا پڑی اور ہماری حالت یہ تھی کہ اونٹوں کے گلے میں 'تھینک یو امریکہ' کی تختیاں ڈالنا پڑی تھیں۔ اس پاکستان میں زبردست سبز انقلاب آیا اور ہم ہر چیز میں خودکفیل ہو گئے۔ سخت نامساعد حالات کے باوجود ہم ایٹمی طاقت بن گئے ہیں اور چین کی مدد سے ہم اپنے لڑاکا طیارے، ٹینک اور آبدوزیں بنانے لگے ہیں۔ تمام تر کوتاہیوں اور خرابیوں کے باوجود آج پاکستان کا محل وقوع اس قدر اہمیت اختیار کر گیا ہے کہ چین، روس، امریکہ، سعودیہ اور دوسرے ممالک کو وسیع تر تجارتی راستے بنانے کے لیے پاکستان کا تعاون درکار ہے۔

بدقسمتی سے ہم ایک مستحکم سیاسی بندوبست نافذ نہیں کر سکے اور اچھی حکمرانی کا نظام قائم کرنے میں کسی قدر ناکام رہے ہیں۔ تاریخ کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ عوام کو مطمئن اور آسودہ رکھنے کا ایک ہی عمدہ راستہ ہے کہ انہیں فیصلہ سازی میں پوری طرح بااختیار بنایا جائے، ان کے ساتھ انصاف کیا جائے اور حکمران طبقے متوازن رویے اختیار کریں۔ ریاست کے تمام ادارے اپنی آئینی حدود میں رہیں اور قائداعظم کے نقش قدم پر چلنے کی مثال قائم کریں۔ بلوچستان کے مسائل پر خصوصی توجہ دی جائے اور قانون نافذ کرنے والے ادارے اپنے فرائض پوری تن دہی سے انجام دیں اور اپنی صلاحیت کار میں غیرمعمولی اضافہ کریں، تبھی شہری، سیکورٹی فورسز اور خود فوج محفوظ رہیں گے۔ چند سال پہلے جو قومی ایکشن پلان تیار کیا گیا تھا، اس پر کامل یکجہتی اور تن دہی سے عمل کیا جائے۔ مجھے کامل یقین ہے کہ میری قوم ناممکن کو ممکن بنانے کی عظیم صلاحیتوں سے مالا مال ہے۔

(کالم نگار کے نام کیساتھ ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں00923004647998)

Scanned with CamScanner

صوبوں میں نفرتیں کون بڑھا رہا ہے

کشور ناہید

kishwarnaheed@janggroup.com.pk

بچپن میں اماں ابا فلم دکھانے لے جاتے۔ میں دیکھتی کہ اسکرین کے ایک طرف سے ہیرو نکل جاتا ہے۔ دوسری طرف سے ہیروئن۔ فلم کے بعد میں ضد کرکے اسکرین کے پیچھے، ہیرو، ہیروئن کو ڈھونڈنے جاتی۔ نہ ملتے تو امی سے لڑتی تھی۔ اب ۷۷ برس بعد بھی اسی اسکرین پر ایک طرف سے نکلتے ہوئے وزیراعظم دوسری طرف سے بلاول بھٹو۔ پھر ہوتا ہے اسکرین پر دونوں ہاتھ ملاکر ڈیجیٹل پر اپنے ہم نواؤں کے ساتھ باتیں کرتے نظر آتے ہیں۔ پھر ہر ایک ماہ کے بعد نظر آتا ہے۔ پرانا دن کا دن رہتا ہے۔ اب تو چیف صاحب بھی یاد رہ ان میں تین مرتبہ نوجوانوں اور صوبوں سے یکساں خطاب کر رہے ہیں۔ نوجوانوں سے کہہ رہے تھے کہ انٹرنیٹ ٹیکنالوجی اور علمیت کی طرف توجہ دو، ورنہ زمانے میں سب سے پیچھے رہ جاؤ گے۔ یہ بھی بتایا کہ پاکستان میں ۱۱۹ نجی اداروں کو آگے بڑھنے کے لئے امتحان لیا گیا اور وہ سب کے سب فیل ہو گئے۔ شہباز شریف صاحب جب بھی حکومت میں آتے ہیں تو لیپ ٹاپ، ٹیلیفون، الیکٹرک بائیک یا موٹر سائیکل تقسیم کر رہے ہوتے ہیں۔ ایک کام ہوتا ہے جس کو فیڈ بیک کہتے ہیں۔ یہ تو حکومتوں نے سیکھا ہی نہیں۔ اسلئے کوئی بیرون ملک سے تجزیہ کرنے آئے تو نتیجہ صفر ہوتا ہے۔ میں سندھ کا دورہ کر رہی تھی۔ ڈاکٹر دل کھلوڑ اسکولوں اور تعلیم بالغان مراکز میں جاتے پھر رپورٹ کر بتاتے، یہاں تو نقل کرکے امتحان میں پاس ہونا عام بات ہے۔ اسلئے تو جعلی سندیں خوب کام دکھاتی ہیں۔ اس طرح ملک بھر میں بیشمار ایم اے اور بی اے پاس ملیں گے جو دفتری بابو کی نوکری وڈیروں کی سفارش پر مانگتے ہیں اور بہت سوں کو مل بھی جاتی ہیں۔ ۷۷ سال میں ہم نے دیکھا کہ سارے سیاست میں اترنے والے پہلوان، رٹنے کا رٹنے لکھی ہوئی تقریر کرتے، دوسرے ملکوں کی سیر کرتے خاندان کے دن سنوارتے، اگلے الیکشن یا اگلی پارٹی میں شامل ہونے کی تیاری کرتے ہیں، موروثی سیاست چلاتے ہیں۔ آپ دیکھیں میاں نواز کے نوجوان کی طرح ہارنے کا جوان بھی کامیاب ہوا۔ ہنزہ والے اور چار سیکی لڑکیوں نے جو تمغے لئے ان کی تصویریں تو اخبار میں آئیں مگر میاں نواز والے پہ لاکھوں لٹا دئے گئے، اس طرح آرمی اسکولوں اور ایچی سن کالجوں کے بچے، بہت پیسے دیکر پڑھنے کے لئے اداروں کے ساتھ جاتے ہیں مگر صوبے بھر میں اول تین کلومیٹر پیدل اسکول جانے والا بچہ ہی ہوتا ہے۔ ساری دنیا نے دیکھا ہوگا کہ ہالینڈ کا وزیراعظم ۱۴ سال بعد اس عہدے سے ریٹائر ہو کر اپنی سائیکل پر گھر گیا تھا۔ اپنی عزت کو اور بڑھانے کے لئے نیٹو کے سیکریٹری جنرل کے عہدے پر بلامقابلہ منتخب ہو گئے ہیں۔ مگر ہمارے وزیراعظم صاحب کے دل کو تو ہم نے گزشتہ تیس برس میں عام انسان کی طرح زندگی کا لطف لیتے ہوئے دیکھا ہے کہ "دل تو بچہ ہے"۔ اور کام بھی بہت کرتے ہیں۔ مگر پتہ نہیں ہر کام بے برکت نکل رہا ہے۔ پاکستان میں سیاسی تربیت کے لئے ادارے بھی بنائے گئے ہیں قومی اسمبلی میں خواتین ممبران کے لئے کاکس بنایا گیا ہے مگر سڑک پر مظاہرہ کرنے کے لئے یا تو جماعت اسلامی کی خواتین یا چند ایکٹوسٹ ہی ہیں۔ دوسری طرف ایمپرز اور عام بچوں اور بوڑھوں کو کچل دیتے ہیں، اگر گرفتار ہوں تو بیان ہوتا ہے "اس کا ذہنی توازن ٹھیک نہیں ہے"۔

پاکستان میں سیاست کے بہت سے زاویے دیکھے ہیں، مگر جب ہر مرتبہ اور اعزاز کو خط مستقیم پر نہ چلایا جائے، منہ کھلتے اور زبانیں کاٹی ہیں۔ پاکستان میں ہر قدم الٹا کار ہوتا ہے۔ ملتا ہے مولانا صاحب نے اور جارہے ہیں صدر مملکت ان کے پاس۔ معلوم ہے بہت زمانے سے قرابت ہے۔ مولانا صاحب اور چیف صاحب کو یاد ہوگا کہ جو حضرت عمر وہ ۲۰ سال تک یمن کے حاکم رہے تھے۔ واپس جاتے ہوئے لوگوں کو مخاطب کرکے کہا تھا "گواہ رہنا۔ میں تین چیزوں کے ساتھ آیا تھا۔ قرآن پاک، نیزہ اور سواری"۔ اسی کے ساتھ واپس جارہا ہوں"۔

پرانی فلمیں میری ماں سنانی تھیں۔ وہ پڑھی ہوئی تھی۔ مگر ہمیں وہ ہمیں پڑھا بھی یاد آجاتی ہیں۔ ہماری نوجوان نسل ٹیلیویژن اور سوشل میڈیا کی طرف اس سال سے میڈیا پر بھی جو دکھاتا رہا ہے، واللہ بہت تعلیم، نہ نوجوانوں کی شمولیت ترویج۔ شام ۷ بجے سے رات بارہ بجے میلے اور ہمیشہ سے آنے والے وہی پرانے پیش کرنے والے یا پارٹیوں کے بازی طرف سے شور ہے کہ یہ مشق سیاسی جنگ ہوگئی۔ عورتوں کے نام پر بھی فیشن اور کے لئے کرلیں۔ کھانوں میں بھی جو روا بہت پیسے کمائے تاجروں نے، بہت نو بے ہودہ کرتب اور جادوگری دکھا دی تکلیف دہ مزاح نام کے پروگراموں میں منہ چڑانے کے چٹخے نوجوان لڑکے لڑکیاں آج کی مہنگائی ختم کرنے کے لئے سبزیوں تک کو بچت کے ساتھ استعمال شادیوں کے کپڑے کرانے پر بیٹھے دکھائے جاتے ہیں۔ بچوں کو صرف "یا مت پلائیں۔ اسنا اپنے ہاتھ سے کرنا دکھائیں۔ اگر آپ خود ایسے پروگرام تو غیر ملکی چینلز سے حاصل کریں۔ بار کے پروگرام جہت بھیوں کے ساتھ بلائیں، جنہوں نے لکھنے پڑھنے اور حاصل کرتے، جسم کے وہ کپڑوں میں ہے۔ مذہب کے نام کے بلیک میلر مقرر بن کر دولت کما رہے ہیں۔ ان کو جوڑ کر معافی مانگیں۔ ریٹائرڈ لوگوں سے کے مطابق کام لیں۔ بزرگوں کے مرا کو خدمت کرنے کا تصور خود نہیں آتا تو کرتے آغا خانی بچوں سے سیکھ لیں سارے پروگراموں کے جھوٹ کون ہیں۔ بچوں کو کارٹون کے علاوہ دنیا صاف رکھنا اور ماں کے ساتھ باورچی کرنا سکھتے ہیں۔ بڑے ہوٹلوں میں کھانے نہیں کھاتی۔ ڈھابے اور سستے دیں۔ اب تو والیس بھی بہت مہنگی ہیں جہیں کوئی ڈنر نہیں کھلاتا۔ پیپلز پارٹی ہونے دیں۔ تبدیلی کی رفتار بہت تیز۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No 6

Dated: 30 AUG 2024 Page No. 2,6

چین پاکستان اقتصادی راہداری سے بلوچستان کے عوام کو فائدہ ہوگا

اس سال جون میں بلوچستان کے شہر گوادر میں چائنا پاکستان فرینڈ شپ ہسپتال (سی پی ایف ایچ) کو باضابطہ طور پر پاکستان کے حوالے کر دیا گیا تھا۔ چائنا پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کے فریم ورک کے تحت ایک اہم ذریعہ معاش کے منصوبے کے طور پر، یہ جدید جامع ہسپتال، 150 بستروں پر مشتمل، ایک انتہائی نگہداشت یونٹ

(آئی سی یو)، ایک نوزائیدہ انتہائی نگہداشت یونٹ (این آئی سی یو)، اور چار مکمل طور پر لیس ہیں۔ آپریٹنگ کمرے یہ روزانہ 900 سے زیادہ مریضوں کی خدمت کرتا ہے اور تقریباً 300 مقامی لوگوں کو ملازمت دیتا ہے۔ ہسپتال کے پاکستانی پراجیکٹ ڈائریکٹر فہد محمد نے بتایا کہ پورے بلوچستان میں کوئی دوسرا ہسپتال نہیں جو اس جیسا بین الاقوامی معیار پر پورا اترتا ہو جس سے بلوچستان کے عوام کو فائدہ پہنچے۔

"امیر ہونے کے لیے ہمیں پہلے سڑکیں بنانا ہوں گی"۔

چین کی 40 سال سے زیادہ کی اصلاحات اور کھلے پن سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ کسی ملک یا خطے کے لیے پائیدار ترقی حاصل کرنے اور لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ کرنا ضروری ہے۔ گوادر میں چائنا پاکستان فرینڈ شپ ہسپتال اس بات کی واضح مثال ہے کہ کس طرح سی پیک کی تعمیر نے بلوچستان میں انفراسٹرکچر کی بہتری کو فروغ دیا اور مقامی لوگوں کو فائدہ پہنچایا۔ 2013 میں اپنے آغاز کے بعد سے، CPEC نے بلوچستان کے لوگوں کے لیے پانی اور بجلی، سڑکیں اور ہوائی اڈے، اسکول اور ہسپتال لائے ہیں، جس سے روزگار کے مزید مواقع، حالات زندگی میں بہتری اور ایک امید افزا مستقبل پیدا ہوا ہے۔ گوادر پورٹ کو ایک مثال کے طور پر لیں۔ سی پیک کی تعمیر سے کارفرما، یہ بندرگاہ ایک کثیر المقاصد ٹرمینل میں تبدیل ہوئی ہے جس میں تین کثیر المقاصد برتھیں ہیں، جو ایک ہی وقت میں 50,000 ٹن کے دو مال بردار جہازوں کو ڈاک کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ایک باقاعدہ کنٹینر شپنگ سروس بھی شروع کر دی گئی ہے۔ چین کے تعاون سے گوادر ایسٹ بے ایکسپریس وے کو جون 2022 میں باضابطہ طور پر کھولا گیا تھا، جس نے گوادر پورٹ اور کراچی کے جنوبی اہم شہر کے درمیان ایک ٹرانسپورٹ لنک بنایا۔ گوادر پورٹ اور پاکستان کے اقتصادی مرکز کے درمیان رابطے کو بڑھایا۔ گوادر بین الاقوامی ہوائی اڈے نے رواں سال جون میں اپنی آزمائشی پروازیں مکمل کیں، اور مکمل ہونے پر یہ گوادر پورٹ اور ایسٹ بے ایکسپریس وے کے سمندری راستے کے ساتھ مل کر سمندری، زمینی اور فضائی راستے سے ایک جدید سہ جہتی ٹرانسپورٹ نیٹ ورک تشکیل دے گا۔

ان کی بندرگاہ، سڑک اور ہوائی اڈے کی تعمیر نے گوادر کے علاقے کو ماہی گیری کے دور دراز گاؤں سے ایک اہم علاقائی لاجسٹک مرکز اور صنعتی اڈے میں تبدیل کر دیا ہے۔ حالیہ برسوں میں مقامی دکانوں، کیفیٹیریا، کولڈ اسٹوریج کی سہولیات اور ریستورانوں کی تعداد دوگنی ہوگئی ہے اور سیاحوں کی تعداد بھی دوگنی ہوگئی ہے۔ جس سے مقامی لوگوں کی معاشی آمدنی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے جیسا کہ کہاوت ہے کہ "بڑھتی ہوئی لہر تمام کشتیاں اٹھاتا ہے۔" اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کا اثر لوگوں کی معاش کو بہتر بنانے پر گہرا اور مسلسل جاری رہے گا۔

سی پیک کی تعمیر کو فروغ دینے میں، چین بڑے پیمانے پر بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے جو بلوچستان کی طویل مدتی ترقی میں معاونت کرتے ہیں جبکہ متعدد "چھوٹے لیکن سمارٹ" ذریعہ معاش کی مدد کے منصوبے بھی انجام دیتے ہیں۔

ہم بروقت امداد فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ وبائی امراض کے دوران، چینی حکومت نے گوادر میں ماہی گیروں کو چاول، آٹا اور کوکنگ آئل جیسی ضروری اشیاء فراہم کیں، جس سے ان کی مشکلات کو مؤثر طریقے سے کم کیا گیا۔ 2022 میں سیلاب کے بعد، پاکستان میں چینی سفارت خانے نے بگٹی قبائلی علاقے کے 3,000 متاثرہ گھرانوں میں فوری طور پر امدادی سامان تقسیم کیا، جس سے انہیں مشکل وقت سے گزرنے میں مدد ملی۔ جب اس سال بلوچستان ایک بار پھر سیلاب کی زد میں آیا تو چینی حکومت نے مشکلات کو کم کرنے کی کوشش کرتے ہوئے فوری طور پر 100,000 ڈالر کی نقد امداد اور 10,000 شمسی توانائی سے چلنے والے لالٹین کا عطیہ فراہم کیے۔

ہمیں خواتین اور بچوں کی ترقی کا خیال ہے

چینی حکومت کی جانب سے بلوچستان کو 20,000 خواتین کی صحت کی کٹس عطیہ کرنے کا منصوبہ جولائی میں شروع کیا گیا تھا، جس کا مقصد مقامی خواتین کے معیار زندگی اور صحت سے متعلق آگاہی کو بہتر بنانا تھا۔ چینی امداد سے چلنے والے گوادر فقیر اسکول کو ایک پرائمری اسکول سے ایک پرائمری اور مڈل اسکول تک بڑھا دیا گیا جس میں جدید تدریسی سہولیات بشمول کثیر المقاصد کلاس روم شامل ہیں، اور 150 طلباء کے اصل اندراج کی تعداد بڑھ کر 1000 سے زائد ہو گئی ہے، جسے "دوسی۔ مقامی لوگوں کے ذریعہ پسند ہونے والا اسکول۔" گوادر میں پاک چائنا ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ مقامی کارکنوں کے لیے مختصر مدت کی پیشہ ورانہ تربیت پر توجہ مرکوز کرتا ہے، جس میں 366 طلبہ پہلے ہی مکمل ہو چکے ہیں اور 145 فی الحال اندراج کر رہے ہیں۔ گوادر کے طلباء مفت میں شرکت کر سکتے ہیں اور مستقبل میں انہیں چین میں تعلیم حاصل کرنے کا موقع مل سکتا ہے۔

ہم مقامی حالات کے مطابق مدد فراہم کرتے ہیں

چینی حکومت نے بلوچستان میں آفات سے متاثرہ کسانوں کو اعلیٰ پیداوار والے ہائبرڈ چاول کے بیج عطیہ کرنے کے لیے کاروباری اداروں کو منظم کیا، جس سے وہ "چینی بیجوں" کے ساتھ بھرپور فصل کی خوشی سے لطف اندوز ہو سکیں۔ چین میں سینٹرل ساؤتھ یونیورسٹی آف فارسٹری اینڈ ٹیکنالوجی نے بلوچستان میں کھجور، انجیر اور سیبایا جیسے پودے کاشت کیے ہیں، جو نہ صرف مقامی پودوں کی کوریج میں اضافہ کر رہے ہیں بلکہ کھانے کے ذرائع یا جانوروں کی خوراک بھی فراہم کر رہے ہیں، جس سے مقامی لوگوں کی معاشی آمدنی میں مؤثر طریقے سے اضافہ ہوا ہے۔ کراچی میں چینی قونصلیٹ جنرل نے "لائٹنگ اپ گوادر" منصوبے پر عمل درآمد کرتے ہوئے، گوادر کے ماہی گیروں کے ذریعے رات کے وقت استعمال ہونے والی سڑکوں کو روشن کرنے کے لیے 73 سولر اسٹریٹ لائٹس لگائیں۔

سی پیک کی تعمیر متعدد چینی کاروباری اداروں کی کوششوں سے الگ نہیں ہے

بلوچستان میں صنعتی ترقی کو فروغ دینے اور روزگار کے وسیع مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ انہوں نے اپنی کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کو دل و جان سے نبھانے کا کردار بھی ادا کیا ہے اور مختلف ذرائع سے بلوچستان کے عوام کی گہری مشکلات کو خلوص دل سے حل کیا ہے۔ سڑکیں، پل، کنویں، ہسپتال، اسکول اور عطیہ کرنے والا سامان، حب کول پاور پراجیکٹ نے اپنی تعمیر کے دوران نہ صرف بلوچستان میں تقریباً 10,000 ملازمتیں پیدا کیں بلکہ گاؤں تک صحرائی درخت لگانے اور ساحلی صفائی کی سرگرمیاں بھی جاری رکھیں، اور ماہی گیری کے گھاٹ اور ایک عوامی فلاحی اسکول کی تعمیر میں مدد کی۔ سینڈک کاپر گولڈ پراجیکٹ نے علاقے کا واحد ہائی اسکول، سینڈک ہائی اسکول بنایا، جو 600 سے زائد طلباء کو مفت تعلیم فراہم کرتا ہے اور اس کا پراجیکٹ ہسپتال 4,000 سے زیادہ دیہاتیوں کی خدمت کرتا ہے۔ جیسا کہ آپریشن کے بعد سے، دودر لیڈ زنک مائن پراجیکٹ نے ارد گرد کی چھ پرائمری اور سیکنڈری اسکولوں کی عمارتوں کو نئے سرے سے بنایا اور ان کی تزئین و آرائش کی ہے اور ارد گرد کے کمیونٹی اسکولوں میں تقریباً 300 طلباء کو مطالعہ اور رہائش کے سامان کے ساتھ باقاعدگی سے مدد فراہم کی ہے۔ اس پراجیکٹ نے دودر سے ونڈر تک 100 کلومیٹر کے اندر سڑکوں اور پلوں کی مسلسل دیکھ بھال کے لیے بھی فنڈ فراہم کیا ہے اور ایک کاز وے تعمیر کیا ہے، جس سے کرداق علاقے میں برسات کے موسم میں ناقص نقل و حمل کے مسئلے کو مکمل طور پر حل کیا گیا ہے، جس سے آس پاس کی کمیونٹیز میں نقل و حمل کی لائف لائن کو مؤثر طریقے سے یقینی بنایا گیا ہے۔

"ان تمام چیزوں میں جو اہم ہیں، لوگوں کی روزی روٹی سب سے پہلے آتی ہے"۔ چینی خصوصیات کے ساتھ سوشلزم کے نئے دور میں، چینی حکومت کی طرز حکمرانی کی سب سے اہم اہمیت لوگوں کی روزی روٹی کی مزید حفاظت، بہتری اور ترقی ہے۔ بہتر زندگی کے لیے لوگوں کی امنگوں کو پورا کرنے کی کوشش کرنا۔ سی پیک کا دوسرا مرحلہ اس ترقیاتی تصور کو برقرار رکھے گا، بلوچستان کی معاشی ترقی اور معاش کی بہتری میں زیادہ سے زیادہ تعاون کرے گا، زیادہ سے زیادہ مقامی لوگوں کو فائدہ پہنچائے گا، اور چین پاکستان دوستانہ تعاون کی عالمی سطح پر فائدہ مند اور جامع نوعیت کا مکمل مظاہرہ کرے گا۔

Scanned with CamScanner